بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ ۝

ادرہم نے قرآن کو نصیحت کرنے کے لئے آسان کردیا تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے

بیہ اَسہ کر قرآن آسان نصیحت رٹنہ خیطرہ۔ پس چھا کانہہ نصیحت رٹن والو

تعلیم القرآن

ترجمہ و تفسیر

بہ زبان کشمیری

مؤلفہ حضرت نور اسلام میرواعظ مولینا محمد یوسف شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

انجمن نصرۃ الاسلام سرینگر

کشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ۝

اور ہم نے قرآن کو نصیحت کرنے کے لئے آسان کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے

بیہ اَسہ کر قرآن آسان نصیحت رٹنہ خیطرہ - پس چھا کانہہ نصیحت رٹن والو

تعلیم القرآن

ترجمہ و تفسیر

بزبانِ کشمیری

مولفہ حضرت نور اسلام میرواعظ مولانا محمد یوسف شاہ صاحب رح

زیرِ اہتمام

انجمن نصرۃ الاسلام سرینگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ، خَلَقَ الْاِنْسَانَ، عَلَّمَهُ الْبَيَانَ۔ حق تعالیٰ شانہٗ نے جب دینِ ابراہیمیؑ کی تکمیل فرمادی اور نبی آخرالزماں حضرت محمد مجتبیٰ احمد مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس کی بشارت الیوم اکملت لکم دینکم، واتممت علیکم نعمتی، ورضیت لکم الاسلام دینا کے فرمان سے دے دی۔ تو اس دینِ فطرت اور ابدی نعمت کو تا قیامِ قیامت زندہ پائندہ رکھنے کے لئے ایک ایسا نسخۂ کیمیا بھی ساتھ ہی عطا فرمایا جس کی تعلیم نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم کو خود حق تعالےٰ شانہٗ نے فرمادی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بارگاہِ رب العزت سے یہ نعمت بکمال وتمام حاصل کرنے کے بعد اپنے اصحابِ کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین کو اس کتابِ مقدس کی تعلیم دی۔ چنانچہ حق تعالےٰ نے خود اس کا ذکر اس طرح فرمایا۔ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ۔ صحابہ کرام سے تابعین اور ان سے تبع تابعین نے یہ قرآن پاک پڑھا اور اس کے علوم حاصل کرلئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے علماء، مفسرین ومحدثین اور فقہا کے اس گروہ کو پیدا کیا جنہوں نے نہ صرف یہ کہ اس صحیفۂ آسمانی کے علوم خود حاصل کئے بلکہ ارشادِ نبویؐ علماءُ اُمّتی کانبیاء بنی اسرائیل کے مصداق اس کے علوم واسرار کی ترویج اور دعوت و تبلیغ دینِ حق کا فریضہ اسی طرح ادا کیا جس طرح پہلی امتوں میں انبیائے کرام نے ادا فرمایا ہے۔ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین!

علمائے اُمّت نے اس کلامِ الٰہی کی تشریح وتفسیر اور اس کے اسرار وحکم کی توضیح کی خدمت ہی انجام نہ نہ دی بلکہ اس کو عام فہم بنانے کے لئے علاقائی زبانوں میں تراجم وتفاسیر کی بھی اشاعت کی تاکہ عربی دان طبقہ کے

علاوہ عام مسلمانوں کو بھی اپنی اپنی زبانوں میں اس کے سمجھنے میں آسانی ہو۔چنانچہ ہندوستان میں سب سے پہلے یہ سعادت وشرف خاندان ولی اللّٰہی کو حاصل ہوا۔اور حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فارسی زبان میں جو ان کے زمانے میں رائج الوقت اور عام فہم زبان تھی اس کلام مقدس کا ترجمہ شائع فرمایا، جسے قبولِ عامہ حاصل ہوا۔پھر ان کے اخلافِ کرام میں سے کئی حضرات نے اس سنّتِ ولی اللّٰہی کی پیروی کی۔اور اردو زبان کو یہ عزّت بخش کر کئی تراجم وتفاسیر اس مروّجہ زبان میں شائع فرمائے۔جن سے عام مسلمانانِ ہند نے بڑا فیض حاصل کیا۔ان کے بعد یہ سلسلہ برابر جاری رہا۔اور علمائے ہند میں سے بہت سے حضرات نے یہ خدمت بجا لاکر کتاب اللہ اور دینِ مقدس کی تبلیغ واشاعت میں شاندار کارنامہ انجام دیا۔

فجزاھم اللہ تعالےٰ خیر الجزاء۔

خدائے قدوس کا لاکھ لاکھ شکر کہ ہمارے وطنِ عزیز وادیٔ کشمیر میں کشمیری زبان میں قرآنِ پاک کے ترجمہ وتفسیر کی سعادت "خاندانِ میرواعظ کشمیر" کو نصیب ہوئی۔چنانچہ آج سے تقریباً سو سال قبل ہمارے جدامجد حضرت مولانا محمد یحییٰ شاہ میرواعظ کشمیر نور اللہ مرقدہٗ نے جن کو خاندانِ ولی اللّٰہی ہی سے شرفِ تلمذ حاصل تھا اور صرف دو واسطوں سے حضرت شاہ عبدالعزیز محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔قرآن پاک کا ترجمہ کشمیری زبان میں شروع کر دیا۔آپ نے عام روش اور دستور کو ترک کر کے سب سے پہلے تیسویں پارہ کا ترجمہ اس خیال سے تصنیف فرمایا کیونکہ عام مسلمان اسی پارہ کی چھوٹی چھوٹی سورتیں نماز میں پڑھنے کی غرض سے یاد کر لیتے ہیں۔آپ کی خواہش یہ تھی کہ اگر ہر نمازی آیات وسورتوں کے معانی اور مفہوم سمجھ کر نماز ادا کر سکے تو خشوع وخضوع حاصل ہونے کے علاوہ زیادہ ثواب حاصل ہونے کی بھی اُمید ہو سکتی ہے۔چنانچہ آپ نے اس پارے کا ترجمہ مکمّل کر کے "نور العیون فی ترجمہ عمّ یتساءلون" کے نام سے شائع فرمایا جسے مسلمانانِ کشمیر میں انتہائی مقبولیت حاصل ہوئی اور اس طرح اللہ تعالےٰ نے آپ کی نیک خواہش پوری کر دی۔مگر افسوس کہ آپ کی عمر نے وفا نہ کی۔آپ ۱۳۰۷ھ میں حج بیت اللہ شریف سے واپس لوٹ کر علیل ہو گئے اور ۱۳۰۸ھ میں کم عمری ہی میں آپ کا وصال ہوا۔اور یہ مبارک مشن پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا۔لیکن حضرتِ جدامجد کے اِس پُرخلوص مشن کی تکمیل اللہ تعالیٰ نے آپ کے پوتے حضرت نور الاسلام مولانا محمد یوسف شاہ میرواعظ کشمیر تعمدہ اللہ بغفرانہ واسکنہ بحبوبِ جنانہٖ کے ہاتھوں تقریباً ایک صدی گزرنے کے بعد مقدر فرمائی تھی اور یہ سعادت آپ کے حق میں جلاوطنی اور وطنِ عزیز سے

دُور غربت و ہجرت میں نصیب ہو چکی تھی۔ چنانچہ آپ نے راولپنڈی میں کئی سال کی مسلسل محنتِ شاقہ کے بعد اپنے جدِ امجد کے شروع کردہ اس مبارک کام کی تکمیل کردی۔ ہمیں اس بات کا بہت دکھ اور افسوس ہے کہ وہ گوناگوں مشکلات کی وجہ سے اپنی زندگی میں اس کی طباعت و اشاعت کا انتظام نہ کرسکے اور باوجود انتہائی دلی خواہش و تمنا کے اپنے ہاتھوں اس کام کو پایۂ تکمیل تک نہ پہنچا سکے۔ لیکن مقامِ شکر ہے کہ آج آپ ہی کے والد بزرگوار حضرت علامہ غلام رسول شاہ ثانی رحمۃ اللہ علیہ میر واعظ کشمیر کے بنا کردہ مشہور ادارہ "انجمن نصرۃ الاسلام" کو یہ مقدس فرض انجام دینے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ حضرتِ مرحوم نور اللہ مرقدہٗ نے آج سے پون صدی پہلے وادیٔ کشمیر کے دار الخلافہ سرینگر میں اس ادارہ کی اس وقت بنیاد ڈالی تھی جب کشمیر کا ساکن جہالت و بے علمی اور افلاس و غلامی کی گھٹا ٹوپ ظلمت و تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔ اور بے بس، مجبور و مقہور و مظلوم ہو کر رہ گیا تھا۔ اس ادارہ کی تشکیل سے آپ کا ارادہ کشمیر کے عوام کے لئے نہ صرف علم کی شمع روشن کرنا تھی بلکہ کشمیر کے مسلمان کو اپنا بھولا ہوا سبق بھی یاد دلانا تھا۔ یہ ادارہ اپنے بانی کی نیت اور مومنانہ جذبہ کے بدولت قلیل عرصہ ہی میں اپنے مقصد میں جس طرح کامیاب ہوا اس سے کشمیر کا ہر ذی شعور انسان بخوبی واقف ہے۔ اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ؎ آفتاب آمد دلیلِ آفتاب

اس ادارہ نے علوم مروجہ کے علاوہ علم دین تفسیر و فقہ و حدیث کی ترویج کی ضرورت کے مطابق جو شاندار خدمات انجام دیں وہ روزِ روشن کی طرح عیاں ہے۔

آج یہی ادارہ "انجمن نصرۃ الاسلام" اپنے مقدس نصب العین کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ترجمۂ قرآن پاک کی طباعت و اشاعت کا انتظام کر کے پہلا پارہ کشمیری مسلمانوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ اور خدائے قدوس کی عنایات سے امید رکھتا ہے کہ وہ جلد سے جلد اس مقدس مشن کی تکمیل کر کے سُرخروئی حاصل کرے گا۔

میں اور میرے تمام رفقا اراکینِ انجمن بارگاہِ ایزدی سے دست بدعا ہیں کہ اس مبارک و مقدس خدمت کی انجام دہی میں حق تعالیٰ کا فضل و کرم شاملِ حال رہے۔ اور ہمارا ادارہ اپنے نصب العین میں بہ جلدی کامیاب ہو۔ آمین ثم آمین!

خادمِ قوم

میر واعظ محمد فاروق

صدر انجمن نصرۃ الاسلام کشمیر

عرضِ حال

بسمِ اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیم

حٰمٓ ۔ تنزیلٌ مّن الرّحمٰنِ الرّحیمِ کتٰبٌ فُصّلت اٰیاتُہٗ قرآناً عربیاً لّقومٍ یّعلمون وقال تعالٰی بسمِ اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیم حٰمٓ والکتٰبِ المبینِ اِنّا جعلنٰہُ قرآناً عربیاً لّعلّکم تعقلون ۔ یِم چھہٖ دوٛن سوٗرہ شریفن ہنٛدٕ آیہ کریمہ اَکھ سوٗرہ سجدُک گوڈٕ تلک آیات کریمہ، بیٚیہ سوٗرہ زخرفک ابتدائی آیاتِ کریمہ ۔ یمن آیاتِ کریمن منٛز چھُہ اللہ تعالیٰ فرماوان کہ قرآن مجید چھُہ بےشک کلامِ الٰہی ۔ یُہوی چھُہ زبان عربی ۔ بیٚیہ چھُہ اللہ تعالیٰ فرماوان سوٗرہ رعدس منٛز وکذٰلک انزلنٰہُ حُکماً عربیاً یِتھہٕ پاٹھ اَسہِ بیٚن پیغمبرن ہیٚتھ خاص خاص زیوٚد پنٕنۍ احکام نازِل کٔرۍ تِتھے پاٹھۍ کوٚر اَسہِ نازِل یہٕ قرآن مجید یُس اَکھ مجموعۂ احکام چھُہ عربی زیوِ اندر ۔ سوٗرہ نحلس اندر چھُہ اللہ تعالیٰ فرماوان وھٰذا لِسانٌ عربیٌّ مّبینٌ یہٕ قرآن مجید چھُہ صاف عربی زیوِ اندر ۔ یِتھہٕ کنہٕ منٛز چھُنہٕ کانٛہہ شک کہ قرآن مجید چھُہ تمام عالمہٕ کیٚن مسلمانن ہنٛز اَکھ مقدّس دینی تہٕ مذہبی کتاب تہٕ آسمانی صحیفہ ۔ یُس کتابِ دینِ اسلامُک بنیاد تہٕ کُن چھُہ ۔ مسلمانن ہُنٛد یقین محکم تہٕ اعتقاد کامل چھُہ کہ یہٕ چھُہ بےشک کلامِ الٰہی یُس بذریعۂ وحی نازِل کرنہٕ آو حضرتِ محمّد عربی صلی اللہ علیہ وسلّمس پیٚٹھ وارہ وارہ ترٛوُہن ؤرین اندر ۔ حدیث شریفس منٛز چھُہ آمُت کہٕ فرموو حضرتِ رسولِ کریمو صلی اللہ علیہ وسلّم اَحِبّوا العربَ لِثلٰثٍ لِاَنّی عربیٌّ والقرآنُ عربیٌّ ولِسانُ اَہلِ الجنّۃِ عربیٌّ ۔ عربک لُکھ تھاوِیوٚکھ ٹاٹھہٕ ترٛیو چیزو موکھہ ۔ اَکھ میانہٕ موکھہ ۔ بہٕ کیاتہٕ چھُس عربی ۔ بیٚیہ چھُہ قرآن مجید تہٕ عربی ۔ بیٚیہ آسہٕ جنتیٚن ہنٛز زیوٚ تہٕ عربی اتھ کُن نظر کٔرِتھ چھہٕ مسلمانن ہنٛز مذہبی زیوٚ عربی ۔ مگر چونکہ دنیاہس منٛز کٔر اللہ تعالیٰ ان مختلف قومن مختلف شہرن اندر لُکن ہنٛز زیوٚ تہٕ بوٗلِ مختلف ۔ یِتھہٕ متعلق اللہ تعالیٰ پانہٕ فرماوان چھُہ قرآن مجیدس اندر ومِن اٰیاتِہٖ خلقُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِکُمْ وَاَلْوَانِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ پروردگارہ
سندیو قدرتہ کیوٚ نشانو اندرہ چھُ آسمانن تہ زمینن ہُند پیدہ کرن بیہ اکسی مالس تہ ماجہ نشہ (یعنی
حضرتِ آدم تہ حضرتِ حواس نشہ) توہ ساری پیدہ کرِتھ تہنزہ زیوہ تہ کتھہ مختلف آسنہ۔ تہندین
بدنن ہُند رنگ مختلف آسُن انتہ منز چھہ بڈ بڈ نشانہ خدایہ سندہ قدرتُک عالمن تہ زانن والین
ہندہ خاطرہ۔ اتھ کن نظر کرِتھ تمام عالمس اندر یم انسان اللہ تعالیٰ ان پیدہ کرِی تمن ہنزہ زیوہ
تہ کتھ چھہ مختلف۔ قرآن مجید آو نازل کرنہ بڈ ہدایت سارنی لوکن ہندہ خیطرہ۔ یہ کتھ سپز پوروا ضح
کہ ساری لوکھ چھنہ عربی زانان۔ لہذا سپد لوکھ مجبور پنہ نیو پنہ نیو زیوِ و قرآن مجیدک ترجمہ کرنس پیٹھ
یتھ ساری لوکھ قرآنی احکامن تہ مضامینن پیٹھ مطلع تہ واقف سپدِتھ قرآنی احکامن پیٹھ عمل کرن ییٚن۔ چنانچہ
بعضی محققو چھُ لیو کھمُت کہ قرآن مجیدس چھُ شستہ تو (۷۶) زیوِ و ترجمہ کرنہ آمُت۔ ممکن چھُ امہ خونہ
زیادہ آسہ امیک تعداد مگر گوڈنکوی ترجمہ یُس کرنہ آمُت چھُ سُہ چھُ فارسی پاٹھہ کرنہ آمُت۔ سارسی
قرآن مجیدس چھنہ ترجمہ آمُت کرنہ بلکہ سورۂ فاتحس تہ کینژن سورۂ شریفن۔ سُہ چھُ کورمُت از عہدِ نبوّت
علی صاحبہا الصلوٰۃ والسّلام حضرتِ سلمان فارسین رضی اللہ عنہ باجازت حضرتِ رسالتمآب جناب حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم۔ تو ینہ چھُ سوز مُت سُہ ترجمہ ایرانہ کین تمن لوکن یمو تمیک درخواست
کوٚرمُت اوسکھ۔ امہ اندرہ سپُد ثابت قرآن مجیدس ترجمہ کرنُک جواز مگر عبارات گژھن تھاونہ ین
پنہ نس حالس پیٹھہ۔ تم وِسن نہ نکھہ بیو زیوِ و قرآن مجید ادا کرنہ نیت تکیازہ تمیک ثبوت چھُنہ کُنہ
حدیثس اندر آمُت بلکہ باوجود ضرورت آو تھاونہ درعہدِ نبوت تہ درعہدِ خلافت پنہ نس حالس پیٹھہ
یعنی نماز تہ خطبہ آو ادا کرنہ عربی پاٹھی۔ کاشر پاٹھہ آسہ قرآن مجیدک ترجمہ ازکہ برونٹھ لکھنہ آمُت
مگر چھاپ سپدِتھ چھنہ لکن نشہ ودتمُت۔ صرف چھُ ترنہمہ (۳۰) سپارہ ہُند یعنی عمّہ سپارِ ہُند ترجمہ ازکہ
برونٹھ شیٹھ ستٹھہ وری میان جدّ امجد حضرت مولینا مولوی یحییٰ شاہ صاحبن لیو کھمُت۔ یتھ ناو

چھ " نُورُ العیوُن ترجمۂ عمّہ یتساءلوُن " سۄ اوس ساروی لوکو پسند کورُت ۔ چنانچہ سۄ کور واریاہس پھیرِ ہ
واریاہو لوکو پننہِ طرفہٕ شائع ۔

مےٚ اوس از کہ برونٹھہ واریاہ ڈٲڈی شوق تہٕ ارادہ کہ بہ لیکھہٕ ہا پننس جدّ بزرگوارہ سندس طرزس
پیٹھہ ساری قرآن مجیدس کاشُر پاٹھہٕ ترجمہ چنانچہ تھہ اوس مےٚ شروع تہٕ کورُت کشیرِ اندر ۔ مگر ہجرت تہٕ
ترکِ وطن کرنہٕ موکھہٕ روٗدِ تِم اوراق تہٕ اجزار وطنسی اندر ۔ تو پتہٕ سپُد یتہٕ پاکستانس اندر رٮ۪ہہ ترا وشتھہ
تہٕ ستتھس (۱۳۷۰ھ) اندر بعض احبابن مےٚ ہندِ توجہ دنہٕ سیت خصوصاً جناب مشتاق احمد گورمانی سندہ
تجویزہ سیت (یم تمہ دوہہ وزیرِ امورِ کشمیر آس) امہ کامہ مےٚ ہند شروع ۔ سنہ ترواہ شتھہ تہٕ ستتھس (۱۳۷۰)
ابتداہس اندر ستمہ ماہ صفر المظفر سپُد مےٚ بہٕ ساری قرآن مجیدس کاشُر پاٹھہٕ ترجمہ لیکھنہٕ نشہِ خدایہ سندہ
فضل و کرمہ سیت فارغ ۔ وللہ الحمد والمنہ ۔

قرآن مجیُدک ترجمہ لیکھُن سہل کام چھنہٕ ۔ بلکہ یہ چھہٕ مشکل کام ۔ میانِ قابلیت آس نہٕ
یہ کیاہ لیکھہٕ ہا قرآن مجیُدک یہ ترجمہ کیا زہ " من آنم کہ من دانم " مگر خدایہ سُندی یژھُن اوس کہ تِم دیت
مےٚ امیک توفیق تہٕ میانہٕ انفہ واتناوتم یہ کام انجام ۔ مےٚ چھےٚ امید کہ اللہ تعالیٰ کرِ یہ میانِ کام
محض پننہِ فضل و کرمہ سیت قبول تو پتہٕ لیکھہٕ مےٚ تہٕ تمن لوکن ہندس فہرستس اندر یمو قرآن مجیدچ
امہ قسمچ خدمت کٔرمٕژ چھےٚ ۔ حضرتِ یوسف صدیقؑ دراۓ بڈٕ بڈٕ لوکھ بے شمار مال و دولتھ ہیتھ
کُل ہینہٕ ۔ تمی منز درایہ اکھ بڈ زنانہ تہٕ سترِ کٲن کیہنہ ہیتھ حضرتِ یوسفس کُل ہینہٕ ۔ لوکو کرِس
ٹھٹھہٕ ۔ دوپ ہس ژیہ ما چھُے مزہ تہٕ ہوش کنیتھ ۔ یتہٕ چھنہٕ کم کم مالدار کنہٕ مجرا وُن چھکھہ ژہ
یم سترِ کٲنِ کیہنہ ہیتھ ۔ تمہ بُجہ زنانہ دوُپکھ مےٚ چھہٕ تہٕ خبر ۔ کہ میون طاقت چھنہٕ تہٕ مگر

ہمیں بس گرچہ من کاسد قماشم ۔ کہ در سلک خریدارانش باشم

یعنی بہ نۓ حضرتِ یوسف کُل ہیکن ہیتھ مگر تو تہٕ مےٚ یہ تھہنڈین خریدارن ہندس فہرستس اندر لیکھنہٕ

ییا نہ خاطرِ چھُ یُتے لبَس۔ یہے چھَ میانِ مِثال

اللّٰھُمّ اجعل التّوفیق رَفیقنَا وَالصِّراطَ المُستقیم طَریقنَا

محمّد یوسف الکشمیری
عُفی عنہ

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ سَبْعُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

سورۂ فاتحہ چھُ مکّی ستھ آیہ کریمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ گوڈ چھس بو کران ربّہ سندہ ناوہ سیت یُس سٹھاہ رحم کرہ وُن چھُ، یُس سٹھاہ مہربان چھُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ساری تعریف تہ مدح تہ ثنا پزن تس ذاتِ پاکس یُسند ناو چھُ اللہ۔ کیازِ پرتھ چیزاہ تہ پرتھ نعمتاہ پیدہ کرہ وُن تہ چھُ سوی۔ عطا کرہ وُن تہ چھُ سوی۔ لہٰذا شوبن حمد و ثنا تس یوت رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یُس مالک تہ پروَرِش کرہ وُن چھُ سارنی عالمن ہُند۔ مخلوقاتن ہُند اکھ اکھ جنس چھُ گنزرنہ یوان اکھ اکھ عالم۔ مثلاً عالمِ ملائکہ۔ عالمِ انسان۔ عالمِ جن۔ عالمِ جمادات۔ عالمِ بناتات۔ عالمِ وحوش و طیور۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُس سارنی رحم کرہ وُن چھُ دنیاہس اندر۔ یُس پنن رحمت جاری تھاوہ وُن چھُ باایمانن پتھ آخرتس اندر۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ یُس مالک نہ اختیارہ وول چھ جزاکہ دُہک - جزائک دوہ گو قیامتک دوہ - یمہ دوہہ رٹن ینہ نین عملن ہُند بدلہ - یم یُتھ کرمُت آسہ سوتِلہ تِتھی پھل - اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ چانی یاژ چھِ اس بندگی تہ پرستِش کران - بیہ نہ کانسہ ہنز - بیہ چھ اس ژی یوت یاری تہ مدد منگان بیہ نہ کانسہ - یہ چھو بندن ہندِ طرفہ خدایہ سنزِہ درگاہس اندر التجاء - یہ بیچھناو اللہ تعالیٰ اَن ینن بندہ تہندس دربارس اندر کِنتھہ پاٹھ گژھ حاضر سپدُن کِنتھہ پاٹھ گژھ سوال کرُن - اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ہاو اسہ سُز وتھ دِیٖنچ - صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ وتھ تِمن لوکن ہنزِ ین ژہ نعمژ عطا کرتھ - یعنی نبوّتچ نعمت - رسالتچ نعمت - صدیقیتچ نعمت - شہادتچ نعمت - صلاحیتچ نعمت - غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ تہنز وتھ نہ یِمَن پیٹھ چان ژکھ چھہ - یِمن پیٹھ ژہ بیزار چھکھ تِہنزہ نافرمانی سببہ - بیہ نہ تہنز وتھ یِم گمراہ سپد - وتِہ نشہ ڈل - تم گے یہود و نصاریٰ - بیہ ساری باطِل فرقہ - یِم افراط و تفریطس منز مُبتلا سپد -

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ مِائَتَانِ وَّسِتٌّ وَّثَمَانُوْنَ اٰیَۃً

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ

سورۂ بقرہ چھ مدنی زہ ہت نہ شیہ شیتھ آیہ کریمہ

الٓمّٓ ۔ یم گے حروف مقطّعات ۔ یمن ہند معنی زانہ پانہ پروردگار ۔ یم چھ اسرار درمیان خدا و پیغمبر خدا ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ یہ بُڈ کتاب یعنی قرآن مجید یُس چھ لَا رَیْبَ فِیْهِ کانہہ شک چھُنہ اتھ اندر ۔ امہ کس کلام الٰہی آسنس اندر ۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ یہ چھ بوڈ ہدایت خدایس کھوژہ ون ہندہ خیطرہ ۔ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ تم خدایس کھوژہ ون بندہ گے تِمے یم پژھ تہ یقین چھ کران تمن چیزن یم نہ نتو وچھنی چھ ۔ یعنے یم چیز نہندِ یو حواسو نہ عقلہ نشہ پوشیدہ چھ ۔ صرف چھ خدا و پیغمبر خدا یہ سندہ فرماونہ سیت تمن چیزن پژھ کران تہ تمن صحیح نہ درست مانان ۔ تم چیز گے خدا ۔ ملائیک ۔ قیامت ۔ جنت نہ جہنّم ۔ یعنے یم لوکھ خدایس کھوژان چھِ تمن چھُ یہ قرآن مجید وتھ ہاوان ۔ کیازِ یُس اکھاہ پننِس خدایس کھوژان آسہ تس چھ فکر نہ تلاش آسان تمن کامین ہنزہ یمہ کامہ خدایس پسند چھ ۔ بیہ یمن کامین یتھٕ سُہ بیزار چھُ ۔ تمن چھ فکر آسان خدایہ سنز طاعت کرہ نِچ ۔ تہندہ معصیت و نافرمانی نشہ پتھ روزہ نچ ۔ یمن نافرمانَن ہندِن دلن اندر خدایہ سُند خوف آسہ نہ تمن چھُنہ طاعت و معصیتک کہنِی اندیشہ نہ فکر ۔ امہ اندرہ سُد معلوم یم لوک یمن پوشیدہ چیزن پژھ آسَن نہ کران تم چھہ ہدایتہٕ نِش محروم ۔

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ ۔ بیہ گے خدایس کھوژہ ون تم لوک یم برپا تہ قایم چھ تھوان ہمیشہ نمازہ پارٹھ تمہ کیو حقوقو تہ شرطو تہ آدابو سان ۔ وقتچہ پابندی سان ۔ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنفِقُونَ ۔ بیہ گے خدایس کھوژہ ون تم لوکھ یم تمہ مالہ اندرہ یس اسی تمن عطا کرمُت چھُ، تمہ مالہ اندرہ آسن خرچ کران ۔ اہل وعیالس تہ آشناون تہ ہمسایبن تہ مستحق پٹھ ۔ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ بیہ گے خدایس کھوژہ ون تے لوکھ یم پژھ چھ کران تتھ کتابہ یوسہ توہہ کُن نازل آیہ کرنہ ۔ بیہ تمن کتابن تہ یمہ توہہ برونٹھ نازل آیہ کرنہ برونٹھمن پیغمبرن پیٹھ ۔ ایمان چھ ونان یوزگنزرین یمہ کتابہ اللہ تعالیٰ ان حضراتِ مرسلین پیٹھ نازل کرمژہ چھ توریت و انجیل و زبور و صحف تمہ سارے کتابہ چھ پزہ ۔ تمن کتابن ہنز پژھ آسن چھ شرط ایمان ۔ یتھ روز عمل کرن سو چھ صرف قرآنِ مجیدس پیٹھ کرن ۔ کیازہ تمہ سارے کتابہ چھ قرآن مجیدہ سیت منسوخ تہ ناقابل عمل قرار دنہ آمژہ ۔ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ بیہ یم آخرتس تہ چھ پور پژھ کران ۔ یہ دُنیا چھ ختم گژھ وُن ۔ امہ پتہ چھ بیاکھ عالماہ ۔ یتھ عالمس آخرت ونان چھ ۔ تتھ عالمس اندر کرِہ اللہ تعالیٰ بدکارن، نافرمانن عذابس تہ سزاہس گرفتار ۔ تتھ عالمس اندر بیہ باایمانن جنت تہ جنتچہ نعمژ عطا کرنہ ۔ کافرن تہ نافرمانن جہنم تہ جہنمہ کِس عذابس گرفتار کرنہ ۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ع ۱

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۔ یِمے لوک چھ پننِس پروردگارہ سنزِ تھہ ونہ وتہِ پٹھ یوسہ مِتہِ تہندہ طرفہ ہاوِنہ آیہِ ۔ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۔ بیہ چھ یِمے لوک رستگار تہ کامیاب (یِم ژور آیۂ کریمہ چھ باایمان ہندِس مدحس اندر بیان کرنہ آمت) یِمو زِیوہ سیت ترِ دلہ سیت قرآن مجیدس تہ دین اسلامس ایمان اون ۔ امہِ پتہ چھُ بیان مِتہِ لوکن ہُند یِمو بدل وزبان انکار کرُ ۔ مِتِھی لوکن چھ ونان قرآن مجید کس اصطلاحس اندر کافر ۔ امہ پتہ چھُ مِتِھی متعلق بیان یِوان کرنہ ۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا پزہ پاٹھ یِمو لوکو انکار کرُ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ برابری چھُ یِہندِہ خیطرہ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۔ ژُہ کرو یِمن بیم یا نہ کریو کھیم زانہہ ایمان انن نہ کیازہ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۔ خدایِن چھُ مہر کرمژہ یِہندن ولن یِہندن کنن پٹھ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ بیہ چھُ تِہندن اچھن پٹھ ٹھور تمہ کن چھنہ پزہ کتھ یِمن فکر تران وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ تِہندِہ خطیرہ چھو بوڈ عذاب سو گو نارِ جہنم

فرماوان ترواہ آیات کریمہ منافقن ہندس مذمتس اندر یِن ہند ظاہر اکھ آسہ باطن بیاکھ ۔ یِمن ہنز زیو اکھ آسہ دل بیاکھ ۔ کیازہ مِتن ہندُ شر چھُ سٹھاہ زیادہ یِن ہندِہ خوتہ ۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ بیہ چھِ کینہہ لوک یم زیوہ سیت ونان چھ اِسہ کرٔ پزٔ خدایس بیہ ئیمس دوہس یعنے قیامتس وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ حالانکہ ہرگز چھنہ تِم پزٔ کرہ ونِ دلہ سیت نہ خدایس نہ قیامتس وہس یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۔ یِمنہ خیالہ چھِ تِم دھوکھ بازی کران خدایس تہ با ایمانن سیت ۔ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۔ لیکن در حقیقت چھنہ تِم دھوکھہ دِوان مگر پانٔ پانس ۔ مگر باسان تہ ژینان چھنہ تِم ۔ اِمیُک شعور چھنہ تِمن ۔ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۔ تِہندن دلن اندر چھو بڈ مرض ۔ نفاقُک مرض دینِ اسلامہ نشہ نفرتُک مرض ۔ حسدُک مرض ۔ بیہ عنادُک مرض ۔ یم مرض آس تِمن برونٹھے وین سپُد قرانِ مجید نازل ۔ اسلامس دیُت اللہ تعالیٰ ان عزت و شوکت ۔ بیہ سپز روز بروز اہلِ اسلامن ترقّی ۔ یم چیز وچھتھ سپز تِہندس مرضس اندر زیادتی ۔ پس کرکھ اللہ تعالیٰ اَن زیادتی تِتھ مرضس اندر ۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ بیہ چھُ تِہندی خبطرہ آخرتس اندر کوڈُر عذاب بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۔ امی موکھ کہ تِم آس بل اپزٔ ونان آمنّا باللہ ۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ یلہ وننہ چھُ یوان تِمن فسادمہ تُلیومنا فقت نہ نافرمانی کرنہ سیت قَالُوْٓا دپان چھہ تِم کہ اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۔ اس چھنہ کہ معاملاتن سنبھالہ دِین نہ اصلاح کرہ ون یتھ حالات درست گرٔھن ۔

أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ○ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا
آمَنَ النَّاسُ قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ آمَنَ السُّفَهَآءُ ۗ أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ
وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ○ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوٓا آمَنَّا ۚ وَإِذَا
خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوٓا إِنَّا مَعَكُمْ ۙ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ○

اللہ تعالیٰ چھُ فرماوان - أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ - دارہ بوزِو ای بوزہ وینو - تمے چھِ
فی الحقیقت تباہی تہ فساد کرہ ون - وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ - لیکن تمن چھُنہ تمیک
شعور - وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ - ییٚتھے پاٹھ یلہِ وننہ یوان چھُ
یوان تمن منافقن ایمان اینو پژھ کرِو خدا و پیغمبر خدایس تیتھہ پاٹھ ییتھہ پٹھ سارِوی
سارِوی لوکو ایمان اون تہ پژھ کرٕ - قَالُوٓا أَنُؤْمِنُ كَمَآ آمَنَ السُّفَهَآءُ - دپنہ چھِ
لگان کہ کیا اسِ انوہ ایمان تیتھہ پاٹھ ییتھہ پاٹھ یمو بے عقلو ایمان اون - اللہ تعالیٰ
چھُ فرماوان - أَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ - خبردار روزِو وارہ
بوزِو ای بوزہ وینو یژ پاٹھ یمے چھِ فی الحقیقت بے عقل تہ بے وقوف - مگر تمن چھُنہ
پنن بے وقوفی زانِن نگان - وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوٓا آمَنَّا - ییہ یلہِ یم
منافق چھِ سمکھان، ملاقات کران باایمانن سیتۍ تمن چھِ ونان بلِ زیوہ سیتۍ اسہ اون
ایمان - وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوٓا إِنَّا مَعَكُمْ - تمہ پتہ یلہِ واتان چھِ خلوتس
اندر پنہ نین شیطانن نش یعنے پنہ نین شریر سردارن تہ زٹھین نش تمن چھِ وَنان
بیشک اسِ چھِ توہی سیتۍ دلہ کنِ - إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ - اسِ چھِنہ مگر
باایمانن آمنّا وننہ سیتۍ اکھ ٹھٹھاہ تہ مخولاہ کران - اللہ تعالیٰ چھُو فرماوان:-

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ○
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ
تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ○ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ
الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ
اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ○

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۔ اللہ تعالیٰ تہ چھہ
تِمن ٹھٹھہ کران تہ گوای زہ ڈِجر چھکھ تراوان ۔ مہلت چھکھ دِوان ۔ تِم چھہ پننہ
سرکشی اندر اینن ہند پاٹھ ہتپہ دوان ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى ۔ یِم گے تِمے یِم مُل ہِژ گمراہی ہدایتس ۔ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ
مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۔ پس کانہہ نفع تہ فایدہ دیُت نہ تِہند تجارتن ۔ بیہ آسِہ
تِم وتہ لبہ وِن ۔ پزِس کُن آیہ نہ تِمن کانہہ اتھاہ وتھاہ ۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ
الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۔ تِہنز مثال چھ تس شخصہ سنز ہش یم زول تہ پزہ لوو
اکھ ناراہ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ۔ اَدہ یلہ تِم نارن روشن کر تہ یہ تِتھ اندیک
اوس ۔ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ ۔ ژھنہ کُر اللہ تعالیٰ ان تِہند نوُر تہ روشنی وَتَرَكَهُمْ
فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۔ بیہ تراوِن تِم یِم امس نارزالہ وِس سیٹ آس انگٹ اندرکہ
بوزنے اوسکھنہ کینہہ یوان ۔ ینہ پاٹھ یہ شخص بیہ یم تس سیٹ آس روشنی حاصل سپدتھ انگٹہ منز گرفتار سپدمت
ییھے پاٹھ سپد منافق پوز واضح تہ روشن سپدنہ پتہ ضلالت وگمراہی ہنزہ تاریکی منز گرفتار ۔ ینھہ پاٹھ
تِہنزہ اچھہ نہ کن تہ زیو بیکار سپد ۔ ییتھے پاٹھ سپز ین منافقن ہنز حالت ۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ
ظُلُمَٰتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُونَ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِم
مِّنَ الصَّوَٰعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌۢ بِالْكَٰفِرِينَ ۝ يَكَادُ
الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَٰرَهُمْ ۖ كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُم مَّشَوْا۟ فِيهِ ۙ

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ - زٕ چھہٕ تم پوز بوزنہٕ نِشہٕ - کَل چھہٕ تم پزِس اقرار کرنہٕ نِشہٕ - اَن چھہٕ تِم پوز وچھنہٕ نِشہٕ پَس پھیرِن تہٕ رجوع کرِن نہٕ تِم یِوٕ حالتو نِشہٕ - أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمَٰتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ - تہٕ چھہٕ یِمن منافقن ہنز مثال ینہٕ رُود حِ ییُس آسمانکہ طرفہٕ پوان آسہٕ - تتھ اندر آسن انہٕ گٹہٕ تہٕ گگراے وُزہٕ ملہ تتھ رُودس منز آسہٕ پکان لوکن ہنز اکھ جماعتاہ - يَجْعَلُونَ أَصَٰبِعَهُمْ فِىٓ ءَاذَانِهِم مِّنَ الصَّوَٰعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ - یِمے لوکھ آسن پننہٕ اونگجہٕ زورٕ واتناوان پننین کنن اندر ترٹن ہندہٕ موکھہٕ مونکہ بہیہٕ - وَاللَّهُ مُحِيطٌۢ بِالْكَٰفِرِينَ - تم چھہٕ پننہٕ خیالہٕ موٕ تہٕ نِشہٕ بچہٕ نکِ تدبیر کران - مگر اللہ تعالیٰ کوٗت چھٕڈہٕ مَن - اللہ تعالیٰ چھُہ کافرن تہٕ نافرمانن پرٕ تھہٕ طرفہٕ احاطہٕ کرِتھ تِن نِشہٕ بچن نہٕ تِم کُن گرِ ھتھ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَٰرَهُمْ - وُزہٕ ملن ہنز چھہٕ یہ حالت کہ خیال چھُہ گژھان یِمن وزہٕ ملن سندہ گاشہٕ سیت مابیہ اَینُو تہنزن اچھن - كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُم مَّشَوْا۟ فِيهِ - یمہٕ یمہٕ سا نہٕ وُزٕ ملن ہنز روشنی یمن پیٹھ پیوان چھہٕ - تم چھہٕ تمہٕ کِس گاشس منز پکن ہیوان -

وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْاؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْا - تہٕ یِنہٕ بیٚیہِ مَن ہیٚڑ تاریکی تہٕ انہٕ گٹہٕ چھ سیدان وۄدنہٕ چھ روزتھ گژھان - وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ - اللہ تعالیٰ ہرگاہ یژھہ ہا کاہن کرہ ہا تہندہِ بوزنُک طاقت - بیٚیہ وُچھنُک طاقت - نہٕ روزہٕ ہنکھ کن کونہٕ نہٕ روزہ ہنکھ اچھ کونہٕ - اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ - بیشک اللہ تعالیٰ اَس چھہ پرتھ کنہٕ چیزس پیٚٹھ قدرت - یِم لوکھ اَتھ روودہ گٹہٕ کارَس منز یکہٕ وَن آس یِتھ یاٹھ گرہ پکان آس. گرہ روزتھ گژھان آس - یتھے یاٹھ چھہ یِم منافق اکہٕ ساتہٕ بیٚیہِ وُچھان چھہ نوز اسلامُک ظہور روز بروز ترقّی - تَمہ چھہ لوکن ماٲل سپدُن یژھان - بیٚیہ ساتہٕ خود غرضیبن ہنز تاریکی حائل سپدان چھک. اتی چھک ٹھونٹھ لگان ہزس کُن اِنہٕ نشہٕ چھہ ہیٚتھ ژلان. اوتانِ سپُد تزِشون جماعتن ہِیُوند حال بیان - امہٕ پتہٕ چھہ ساری لوکن خطاب کرِتھ بیان یِوان کرنہٕ سُہ مضمون یمہٕ خیٚطرہٕ یہ مقدّس کتاب قرآن مجید نازل آو کرنہٕ

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ - ہا لوکو! عبادت تہٕ پرستش کرِو پنہٕ نِس تس پروردگارہ سُنز یمِ تۄہہ پیدہ کرِوہ - بیٚیہ یِم پیدہ کرِنہ ساری لوکھ یِم تۄہہِ بروٚنٹھ آس یِتھ تۄہہ بچو تہٕ محفوظ روزِو جہنمکہ عذابہٕ نش - سُہ گوسوی پروردگار

الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ص وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ص وَادْعُوْا شُهَدَآءَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○

الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۔ یم تہندہ خیطرہ کُرزمین وتھرناہ بیہ کُرن آسمان امہ زمینک پشاہ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۔ بییہ یم پروردگارن آسمانکہ طرفہ تراوُ اتھ زمینس پیٹھ روداہ ۔ فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّکُمْ ۔ توپتہ کھارن اَمِہ زمینہ منزہ امہ آبہ سبت میوہ جات تہندِہ کھنہ خیطرہ ۔ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ بس مہ ٹھہراوِو توہ اے لوگو معبود برحق مقابل کُنہِ قسمک شریک زانِتھ کرِتھ یعنے یہ کتھ زانتھ کہ یمہ کامِہ کرہ وُن چھنہ بس ورای کانہہ تہِ ۔ وَاِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا ۔ وون ہرگاہ توہہ شکھ وشبہہ چھُ تتھ کتابہ اندر یوسہ اسہِ نازِل کرہ پننس بندۂ خاصس پیٹھ ۔ یعنے حضرتِ محمدِ اُمّیَس پیٹھ ۔ یہ ماچھُ تو پانے ٹھہرومُت ۔ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ تلہ انتو توہ تِہ کانہہ سوراہ تیار کرِتھ یتھ سی کانسہ شخص نشہ یُس اُمّی آسِہ یم نہ کہنہ تہِ پرُمُت آسِہ ۔ وَادْعُوْا شُهَدَآءَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۔ بیہ دِی تو تِہہ نادمتن ساتِھی یم توہہ مددگاری خیطرہ سمہ توہ یا منگتو پننہ بین معبودانِ باطلن معبود برحقس ورای چھوسے توہ پورہ وَنہ وِن یتھ کتھہ اندر کہ یہ کیا چھُ کلامِ بشر ۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ○ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا - پس ہرگاہ تُہہ ہکیوٗ نہ انتھ قرانِ مجیدس ہیوٗ کلاماہ پیش کرِتھ وَلَنْ تَفْعَلُوْا - ہکیوٗ نہ زانہہ پیش کرِتھ قیامتس تام - از نام نہ ازکہ پیٹھ قیامتس نام ہیوٗک نہ کانسہ اکھ انتھ قران مجیدس ہیوٗ فصاحت و بلاغتس اندر اکھ بازہ آیہ نہ پیش کرِتھ - یوٗ ہے چھُ بوڈ معجزہ قران مجیدُک - فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ - پس کھوژو نہ بچاوِو پنن پان ہمہ نارہ نشہ ییمہ نارچہ ترِشہ چھ یوٗ سبیت تنھ ژکھ دنہ خیطرہ تہ ہرہ ہنہ خیطرہ چھ کافر لوکھ - ییمہ ہمہ کنہ ین کنین بنار کرِتھ نہ گرِتھ کافر پرستش چھ کران - تمے کنہ دزن نارِ جہنمس اندر تتھ پاٹھ ییتھ پاٹھ گنذکھ کنہ ربلہ ہندین انجنن اندر دزان چھ - اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ - سُوی نار چھُ بنار کرنہ آمُت من کافرن ہندہ خیطرہ یم قران مجیدس نہ نبیؐ برحق حضرت محمدؐس ایژ گنزان چھِ - یہ اوس وعید شدید منکرن ہندہ خیطرہ - امہ پتہ چھ فرماوان بشارت با ایمانن تسلیم تہ اقرار کرہ وینن ہندہ خیطرہ - وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ییہ فرماو توہ بشارت اے حضرت محمدؐ! من لوکن یوٗ ایمان اوٗن نہ پزِھ کرِ خدایس ییہ تہندس پیغمبرس - ییہ قران مجیدس - ییہ کرِ نیکھ رزہ عملہ - اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ - ییہے بشارت کہ بیشک تہندی خیطرہ چھ تم جنّت

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ
قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ
لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ
اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ـ ہو جنتو منز مختلف جو یہ آسن بکان ـ آبن لالہ جیہ جو یہ ـ شراب طہورچہ جو یہ ـ صاف وشفاف پانچہ جو یہ ـ كُلَّمَا رُزِقُوْا ـ بلہ بلہ عطا کرنہ آسہ بوان من ـ مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ ـ اسہ جنتنگ کانہہ میواہ رِّزْقًا کھنہ خیطرہ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ دپن نم یہ چھ سی میوہ یس اسہ عطا کرنہ آو یہ برونٹھ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا عطا تہ آسہ کرنہ آمت من سہ میوہ دوشون لٹن یس اکھ اکس ہیو صورتہ کن آسہ مگر لذتہ کن تہ مزہ کن آسہ مختلف وَلَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ بیہ چھ ہندہ خیطرہ من جنتن اندر پاک وپاکیزہ زنانہ یمہ دنیاچو آلائشو نہ ناپاکیو نشہ محفوظ آسن وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ بیہ روزن نم جنتی من جنتن اندر ہمیشہ ـ بعضے مخالفو کر اعتراض کہ ہرگاہ یہ قرآن مجید کلام الٰہی آسہا تہ آسہن نہ اتھ اندر حقیر وذلیل جانورن ـ مچھن ـ زلرین نہ مہن ہندنا و ـ اتھ کر اللہ تعالیٰ ان رد فرمودن اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا واقعی اللہ تعالیٰ چھنہ مندہ چھان سہ کیا کرہ ہا بیان کانہہ مثالاہ بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا سو آسن ادہ مہہ سنز یا من خو تہ کانسہ بڈس جانورہ سنز مچھہ سنز یا زلرسنز فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ پس ہم لوکو ایمان ان تہ پزھ کر نم چھنہ یقینہ پاٹھ زانان کہ یمہ مثالہ چھہ بیان کرنہ آمژہ عین موقس میٹھ ہندس پروردگارہ سندہ طرفہ

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۔ وون یم لوکو کفر وِکار کرِمِت چھُ پی وُن کہ یمہ حقیر مثالہ بیان کرنہ اندرہ کیاہ سنا چھُ مقصد خدایہ سُند ۔ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۔ اللہ تعالیٰ چھکھ فرماوان کہ گمراہ چھ کران اللہ تعالیٰ یمہ مثالہ بیان کرنہ سیت وارِہن لوکن ۔ یم نہ ین مثالن اندر غور و تأمل چھ کران ۔ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۔ بیہ چھُ سُہ ہدایت کران تہ وتھ ہاوان پننہ فضلہ سیت وارِہن لوکن یم ین مثالن اندر سنتھ تأمل و تفکر چھ کران وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ گمراہ چھنہ کران اللہ تعالیٰ امہ مثالہ سیت مگر بدکارن تہ نافرمانن یم عدول حکمی کران چھ ۔ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ فاسق گےِ تمے یم پھٹراوان چھ سُہ معاہدہ یُس ہتوَ خدایس سیت کور مُت چھُ سُہ عہد مضبوط کرنہ پتہ یتھ ذکر اللہ تعالیٰ اَن چھ بییس آیۂ کریمس اندر فرماومُت ۔ کہ حضرت آدم علیہ السلام سندہ پشتہ منز کڈ اللہ تعالیٰ اَن تہنز ساری ذُریت تمے کرہ ناوِن پننہ رب آسنک اقرار وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ بیہ چھ ژٹان سُہ چیز یمکیہ مِلنا وُنک اللہ تعالیٰ اَن حکم کور یعنی آشنائی ۔ حکم خدا چھُ صلہ رحم کرُن مگر یم چھ تتھ بدل آشنائی ژٹان وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ بیہ چھ تمے فساد تہ تباہی کران زمینس اندر اکھ اکس ہیٹھ ظلم کرنہ سیت کفر کرنہ سیت حضرت رسول کریمن سیت حسد و عداوت تھونہ سیت مسلمانن سیزہ وُنہ نِشہ دینِ اسلامہ نشہ ڈالنہ سیت ۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا
فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ اسْتَوٰٓى
اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ ٣ ع ٩ ٣

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ یِم لوکھ چھہ ناوان زد دنیاہس اندر تہٕ آخرتس اندر تہٕ ۔ بلہ
اللہ تعالیٰ سُند مُربّی آسُن، خالق تہٕ رازق آسُن ثابت سپد کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَ
کُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۔ اے لوکو
تُہہ کِتھہ پاٹھہ چھوہ ادہ خدایہ سندس معبودِ برحق آسنس انکار کران ۔ تمسندا حسانات
مشراوان ۔ تمس ورای بین ہندس معبود آسنس اقرار کران ۔ حالانکہ تُوہہ آسوہ محض
بے جان ۔ پس کرِنوہ تمہِ تُوہہ زندہ بدن منز روح واتناونہ سبت ۔ تو پتہ مارِ وہ
سُہ بیہ ساتہ تُہنزہ عمرہ ہند مدّت وویرِہ تہٕ ختم گژھ ۔ تو پتہ کرہ وہ سُہ توہہ بیہ
زندہ قیامتکُ دوہ ۔ تو پتہ یِیو تُہہ تس کُن واپس انہ ۔ یعنے قیامتکُ دوہ یِیو
محشرکس میدانس اندر حسابہ خیطرہ تُہند سی اجلاس اندر حاضر کرنہ ۔ امہِ پتہ چھ اللہ تعالیٰ
پننہ بین نعمتن منز ذکر کران هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا سُہ گو
سُہ پروردگار یم پیدہ کورٕ تہٕ سورُوی یہ ییٚتہ زمینس اندر موجود چھ تُہندہ فایدہ خیطرہ
ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ
تو پتہ سپد سُہ متوجّہ آسمانن کُن پس کرِن تمہِ درست ستھ آسمان ۔ سُہ چھ پرتھ چیزاہ پور زانہ وُن ۔ اوتان
آیہ بیان کرنہ صوری نعمت ۔ امہ پتہ چھ بیان کران اللہ تعالیٰ معنوی نعمت ۔

وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً ‌ؕ قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِيۡهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَيَسۡفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ‌ ؕ

وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً
بیہ پاؤوِ سو وقت یاد یلہ تہندِ پروردگارن ارشاد فرموو ملایکن کہ مہ چھُ
پیدہ کرُن ینہ زمینس اندر پنُن اکھ خلیفہ یعنے نایاہ ۔ یُس میانِ احکامِ شرعیہ نافذ
کرِہ تہ واتناوِہ میانین بندن قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِيۡهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَيَسۡفِكُ
الدِّمَآءَ ملایک لگ دپنہِ کیاہ ژہ کرہ ہنہ پیدہ اکھ زمینس اندر سہ مخلوق
یُس فتنہ تہ فساد کرہ جنّن ہند پاٹھ اتھ زمینس اندر ۔ بیہ کرہ واریاہ نہ سٹھاہ خونریزی
وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ اس چھ بیاکی چان یاد کران ۔
چان حمد و ثنا دپان ۔ بیہ چھنتھ اس زانان منزّہ تہ پاک ساروے عیبو تہ
نقصانو نِشہ ۔ لہٰذا ہرگاہ یہ کوم اَسی پشراونہ بیہِ ہا اِس کرہ ہَو یہ کوم پورہ
دل و جانہ سان ۔ یمن اندر آسَن اُڈ مُفسد تہ اُڈِ ظالم تہ اُڈِ نافرمان ۔
سارِی ینک آسن نہ ۔ یلہ محض کوم کرہ ولِ موجود تہ تیار آسن نو مخلوق
پیدہ کرہ یچِھ کیاہ ضرورت آس ۔ یہ کوُرنہ ملایکو بطورِ اعتراض پیش ۔ نہَ
یہ کوژ ہمو پنُن استحصال پیش

قَالَ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُونَ ۝ وَعَلَّمَ ءَادَمَ ٱلۡأَسۡمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِي بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ۝

قَالَ الله تعالیٰ ان فرمايو ته إِنِّيٓ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُونَ بيشڪ مان ڄاڻان ٿو جيڪي اوهين نٿا ڄاڻو - هيءَ شيءِ ته هي بني آدم يا انسان پيدا ڪرڻ ۾ مانع ٿيڻ واري شيءِ آهي نه پيدا ڪرڻ جو سبب يا باعث - يعني ته انهن مان ڪن جو مفسد ۽ خونريز ٿيڻ اهو هڪ باعث نه ٿي سگهيو پيدا ڪرڻ جو - ڇاڪاڻ ته احڪام الٰهي انهن ۾ جاري ڪيا ويندا جنهن سان بي اعتدالي واقع ٿيندي - انتظام بيهي ويندو ڪا به بدنظمي واقع ٿيندي ته فرمان بردار ماڻهن جي جماعت اندر اهڙا امر واقع ڪرڻ ۾ ڪا دير نه ٿيندي - بهرحال آءٌ انهن کي هن ڪم لاءِ خاص ڪري آدم پيدا ڪريان ٿو حضرت آدم عليه السلام وَعَلَّمَ ءَادَمَ ٱلۡأَسۡمَآءَ كُلَّهَا ته پوءِ سيکاريا الله تعاليٰ آدم عليه السلام کي روءِ زمين جي تمام شين جا نالا ۽ انهن جي خاصيتن ۽ فائدن کي - يعني آدم عليه السلام کي اهي سڀ ڳالهيون سيکاريون ۽ علم لغت يعني هر شيءِ جو نالو ۽ هر شيءِ جي خاصيت ۽ فائدو ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ ته پوءِ انهن تمام شين کي ملائڪن اڳيان پيش ڪيو فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِي بِأَسۡمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ

پس فرمايو الله تعاليٰ ان ملائڪن کي اي ملائڪو ته ٻڌايو مون کي انهن شين جا نالا ۽ خاصيتون جيڪڏهن اوهين سچا آهيو ته ڄاڻو ٿا جو اسين ئي اصلاح طبائع ۽ انتظام شرائع ۽ تبليغ احڪام جي خدمت انجام ڏيڻ جا مستحق آهيون - خليفي کي ته ضرور آهي سڀني شين جا نالا ۽ خواص ۽ فوائد معلوم هجن - اها خدمت ڪيئن انجام ڏيندا - ته ٻڌايو مون کي انهن شين جا نالا ۽ خاصيتون ڪهڙيون آهن -

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۗ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ملائکو دوپ پروردگارا ڑہ چھکہ منزّہ نہ پاک ۔ اُس زانوے نہ کینہہ مگر تِی یہ ڑہ اُیں ہچھنادِ تہ ۔ بیشک ڑہ چھکہ سوڑی زانہ وُن ۔ ڑہ چھکہ سٹھاہ حکمتہ وول ۔ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ اللہ تعالیٰ ان فرمو حکم آدم علیہ السلام کُن اے آدم ہچھناوُکہ ڑہ ۔ ہم ملایک ین چیزن ہند ناو فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ادہ بلہ آدم علیہ السلام ہمّن چیزن ہند ناو ملائکن بیان کر قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ اللہ تعالیٰ ان فرمو ملائکن مہ فرماویونا نوہہ کہ بہ چھس زانان نہ سوڑی یہ آسمانن نہ زمین منز پوشیدہ چھُ ۔ بیہ چھس بہ زانان تمہ سارے کتھ بیہ تہہ ظاہر کران نہ نزاوان چھوہ ۔ بیہ تمہ کتھ تہہ پوشیدہ نہ کھٹتھ تھاوان آسوہ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ بیہ چھُ سُہ وقت ڑس یاوُس قابل بیہ دفتہ اسہ حکم کوّر سارنی ملائکن بیہ ہم جنو اندرہ ملائکن سیت ڈ وزان آس سجدہ دِیو آدم علیہ السلام تعظیمک سجدہ ۔ پس دیُت ساروی ملایکو سجدہ ابلیس ورای ۔ سُہ روُدنِہ سجدہ دِنہ نشہ تم روُن ہین پانہ بڈ نہ مغرور سپداوس سُہ ابلیس خدایہ سندِس علمس اندر کاذ و تہ نافرمانوی اندرہ ۔ امہ ساتہ کرن عدول حکمی ۔ نافرمانی ۔ خدایہ سندِس حکمس کرُن نہ تعمیل ۔

وَقُلْنَا يَآ اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا
حَيْثُ شِئْتُمَا ص وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ص وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ط وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ○

وَقُلْنَا يَآ اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ تو پنه کور اِیه حکم آدم
علیه السلامس اے آدم نهه بسُو پانه بیه پِنُ جوره حوّا علیها السلام هنهٖ جنتس اندر۔
(بو سه حوّا الله تعالی ان آدم علیه السلامه سِنزِه لره کانه بچّهه اکه ماده نِشه پیده کرِ)
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا تو پنه کھیُو تُوهِ دو شُوے امه جنته منزه بڈ
ر نیتھ۔ بیتھ جایه خوش کره وه نتھ جایه وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ مگر نکھه بزه نه
نیتھ کُلس یعنے یِمهِ کُلیک پهل کھِے زِنه هرگاه امه کلیک پهل کھیُو تُهه فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
پس سپدِو تُهه دو شُوے پانس نقصان وا تناوه ونیو اندره۔ الله تعالی سی چھو معلوم
سو کیاه کُل اوس فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ۔ پس ڈالِتھ
دو شُوے شیطانن امه کُله سبت۔ تو پنه کڈن تم تمه عیش وآرامه منزه یتھ منز تم آس۔
یام تِمو تِمه کلیک پهل کھیو تام سُپدِمن حکُم جنته منزه نیبر نیرُنُک وَقُلْنَا اهْبِطُوْا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ تو پنه کرُ اسِه تمن سارِنی بون وُسو امه جنته منزه زمینس پهٹھ
نیتھ حالس اندر که تُهه آسِیو اکھ اکِھس هند دشمن وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ون چھه تُهندِه خاطره زمینس پهٹھ قرار کره پنج بیه تمتّع ته فایده تُلنج جای مرنس تام یعنی
زمینس پهٹھ ته چُھنه تو نهه همیشه۔ وُزن کینهه کالاه گزشته چُھ تو نهِه شه گره تِه تراوُن۔ تمِه گره منزه ته انتقال کرُن۔

فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ ○ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًی
فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ وَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ۴ ع ۴

فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ کَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
پس حاصل کرٕ آدم علیہ السلام پنہ نش پروردگارس نشہ توبہ کرہ نک کینہہ کلمات۔ تو پتہ پرٕ
نمٕ ہمٕ کلمات نہ کورُن توبہ۔ پس کور اللہ تعالیٰ اَن تمُند توبہ قبول۔ بیشک سُہ چھُ
سیٹھاہ توبہ قبول کرہ وُن سیٹھاہ رحم کرہ وُن قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا۔ حکم فرموو
اَسہِ وَسِیوا مِہ جنتہ منزہ تُہہ ساری زمینس پٹھ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًی فَمَنْ
تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ پس ہرگاہ واتہِ توہہِ نش
میون حکم پیغمبر تہٕ کتاب۔ پس یُس اکھاہ پیروی کرہ نہ یکہ میانہ ہدایتہ موجب پس چھُنہٕ
تس کانہہ خوفاہ۔ نہ سپدن تم پیروی کرہ ون غمگین وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا
بِاٰیٰتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ون یم لوکو انکار کور
بیہ زانکھ اپزٕ سان آیات تمٕ لوکھ چھِ نارس اندر واتہ ونِ۔ تتھ نارس اندر روزن
ہمیشہ دزان۔ یُوتانِ آیہ بیان کرنہ نعمتِ معنویہ۔ یتھ منز بیان آو کرنہ آدم علیہ
السلامہ سنزٕ پیدایشہ ہُند قصّہ۔ وونِ چھُ یوان بیان کرنہ خاص نعمتُک
یوسہ عطا آیہ کرنہ بنی اسرائیلن حسب ونسب وغیرہ بمہ سیٹھ تمن امتیازی شان
حاصل آس۔ یتھ نہندہ ایمان اننہ سیت تمام لوکن پیٹھ اثر پیہ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ
اَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ○
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا
تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ اے یعقوب علیہ السلامہ سندیو فرزندو! ہرائیل گو عبداللہ۔ یہ اوس حضرت یعقوب سند ناو۔ بنی اسرائیل گے حضرت یعقوب سند اولاد۔ یعنی چھ اللہ تعالیٰ فرماوان اے حضرت یعقوب سندیو اولادو ژِرتھ پاوِ وتہٕ تمہٕ نعمتہٕ یمہٕ میہٕ توہہٕ عطا کرہ وہ۔ یتھ نعمتن ہند حق ادا کرُن توہہٕ آسان سپدہٕ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ بیہٕ کرِیو تُہہٕ وفا میانِس تتھ عہدس یُس توہہٕ میہٕ سیتؠ کُورُوَہ حضرت محمد آخر الزمانس مُتعلّق اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ بہٕ تہٕ کرہ وفا تُہنْدِس عہدس یُس بیہٕ کُرمت چھُ توہہٕ سیتؠ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ بیہٕ کھوٗژِو مے یوت عہد پھٔٹراوِنس اندر۔ پننین عوام معتقدین مہٕ کھوٗژِو کہِ مِتہٕ ماروِنہٕ سوٗن اعتقاد۔ تمہ یوسہ نذرو نیازہ سیتؠ خدمتھ کران چھہ سوٗ ماگژھہٕ بند وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ بیہٕ کرِو پزٕھ تتھ کتابہٕ یوسہ میہٕ نازل کرٕ یعنی قرآن مجیدس۔ توہہٕ پزِ نہٕ تمہٕ سیتؠ وحشت گژھٕنؠ۔ کیازِ سو کتاب کرٕ میہٕ نازل درحالیکہ سہ چھہ تصدیق کرہ وِن تتھ کتابہٕ یوسہ توہہٕ سیتؠ چھہ یعنی توراتس۔ بیہٕ مہٕ سپدِو تُہہٕ گوڈنک منکر مہٕ قرآن مجیدک یعنی تُہہٕ بلہِ منکر سپدِو نہٕ وچھتھ کرن باقی لوکھ تہٕ انکار تمہٕ سارِکی ذمہ دار سپدِو تُہہٕ قیامتس تان۔ یم انکار کرن تِہُنْد وبال پیہٕ تُہنْدِس نامۂ اعمالس لیکھنہٕ۔

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؗ وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ○ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّكٰوۃَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ○

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا بیہ مہ زٹیو میانن آیاتن بدل حقیر تہ کم معاوضہ وَاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ بیہ کھوژِو مے یوت ۔ ہنز احکام پس پشت تراوِتھ یا تمن تغیر و تبدیل کرِتھ ۔ یا تم گھٹتھ تہ پوشیدہ تھاوِتھ مہ کرِو عام لوکن نشہ مالِ دُنیا یُس حقیر و ذلیل چھُہ، حاصل ۔ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ بیہ مہ ہلہ ناوِو پوز اپزس سیت ۔ بیہ مہ تھاوِو پوز پوشیدہ تہ گھٹتھ زانتھ کرِتھ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّكٰوۃَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ بیہ تھاوِو تُوہ نماز برپا ۔ یہ گیہ عبادتِ بدنی ۔ بیہ دِیو پانچ زکوٰۃ ۔ یہ گیہ عبادت مالی ۔ بیہ آسِو نمان خدایس برونٹھہ کنہ ہین تمن والن سیت ۔ یعنی نماز آسِو پران باجماعت ۔ اسلامہ برونٹھ چھنہ بیہ کُنہِ دینس اندر نماز باجماعت آمژ ۔ یہ باجماعت نماز پرن چھُہ اسلامہ کیو خصوصیاتو منزہ ۔ رکوع کرُن تہ چھُہ اسلامہ کیو خصوصیاتو اندرہ ۔ یہودن ہنزہ نمازِہ منز اوس نہ رکوع کرنکُ حکم ۔ خلاصہ چھُہ اِی زہ یم امور بیان آیی کرنہ ۔ یمنی یوت اندر چھُنہ نجات ۔ بلکہ گرِٹھن ساری اصول و فروع بجااِنِ حضرت پیغمبر آخر الزمانہ سنزہ پیروی اندر ۔ نماز نہ گرِٹھہ تہندی طریقہ پرن باجماعت رکوعہ سان ۔ بعضے علماء یہود آس لوکن ونان کہ یہ دین اسلام چھُہ پوز دین رُٹ دین ۔ مگر پانہ آس نہ مسلمان سپدان کینہہ ۔ تمنی چھُہ اللہ تعالیٰ فرماوان :۔

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى
الْخَاشِعِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ
رَاجِعُونَ ۝ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ
کیاہ تُہہ چھوہ بین لوکن حکم کران نیکی تہ رٚتہ کامہ کرہ نُک ۔ یعنی رسول مقبول پیغمبرِ آخر
الزمانس ایمان انہ نُک بِنہٕ پان چھوکھ مشراوان تہ نظر انداز کران ۔ حالانکہ تُہہ چھوہ پرٚن کتاب
توریت پران ۔ تمہِ منز چھوہ تُہہ پران کہ عالِم بے عملس نسبت کاژاہ مذمت چھہ کرنہ آمژ ۔ لہذا
کو نہ چھوہ تُہہ عقل کران ۔ کیازہ چھوہ تُہہ تمن مذمتن ہُند مصداق بنان ۔ امہ اندرہ سپُد ثابت کہ
واعظین آسہ نہ گژھن بے عمل آسُن ۔ بلکہ گژھن تمن ہُند موجب گوڈہ پانہ تہ عمل کرن پتہ سُہ
لوکن پران آسُن ۔ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ بیہ ژھانڈو مدد صبر کرنہ سیت
بیہ نماز ادا کرنہ سیت ۔ صبرہ سیت گژھوہ حبِ مال کم ۔ نمازہ سیت گژھوہ حُبِ جاہ کم ۔
یمے زہ چیز چھوہ تُہہ ایمان انہٕنس تہ ژھہ کرنس مانع سپدان وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا
عَلَى الْخَاشِعِينَ بیشک یہ نماز چھہ دشوار ۔ مگر چھنہ دشوار تمن لوکن ییمن یمہ خدایس
کھوژہ ون چھہ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
یمن یقین تہ پور پژھ چھہ کہ تِم چھہ ملاقات کرہ ون پنہ نس پروردگارس سیت ۔ بیہ چھہ تِم پرٚتھ
نس کُن واتہ ون تہ رجوع کرہ ون يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ اے یعقوب علیہ
السلامہ سندیو فرزندو ژٕلس یاد سو نعمت یوسہ میہ تُہہ عطا کرموہ تُہہ تہ شکر گذاری تہ اطاعت و فرماں برداری کرِو ۔

وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ
عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا
هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط

وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بیہ پانہٕ وونُس یہ کتھ زِ میہ دیُت وۄ توہہ
یعنی تُہندین آباواجدادن فضیلت تہٕ وقتہٕ کین سارنی لوکن پیٹھ ۔ لہذا پزِ ما توہہ مکمّل
اطاعت و فرمانبرداری کرِن ۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا
يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ بیہ کھوٗژِو تَتھ دۄہس یُس دۄہ نہ کانٛہہ کفایتھ کرِ نہ کانٛہہ
شخصاہ کانٛسہ شخص یعنی کانٛہہ اکھاہ کانٛسہ اَکِس کُنہ چیزہ سیٚتؠ نہ ایہِ قبول کرنہ کانٛسہ
اکِندِ طرفہ کانٛہہ شفاعت نہ سفارش ۔ یوتان نہ یُس شخص اندر ایمان آسہِ ۔ نہ یُس
شفاعت یا سفارش کران آسہِ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ بیہ بیہ
نہ رٹنہ کانٛسہ ہندِ طرفہ کانٛہہ بدلہ نہ کانٛہہ عوضاہ نہ بیہ مَن یاری کرنہ کیازِ تمہ دۄہ ہیکہ نہ
کانٛہہ کانٛسہ یاری کرِتھ نہ ہیکہ تمہ دۄہ کانٛسہ ہنز طرفداری چلِتھ ۔ امہِ پتہٕ چھُ بیان یوان
کرنہ بین نعمتن ہُند یمہ بنی اسرائیلن عطا کرنہ آیہ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ اے بنی اسرائیلو بیہ پانہٕ وونُس بلہ اسہ توہہ نجات
دِیُت فرعونہ سندِ قومہ نشہِ یم توہہ وا تناوان آس سخت عذاب ۔ یِن صرف فکر آس توہہ
تکلیف نہ ایذا وا تناوِنچ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ یم کھش کران آس تُہندین بچین ۔ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ زندہ آس تھاوان کورین تہ زنانن یتھ تمہ بچہ واتنہ پتہٕ مَن خدمتس بکارِین ۔

وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ ○ وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ
الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰکُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ○
وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً

وَفِیْ ذٰلِکُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ عَظِیْمٌ اَدے اندر آس نُمے بڈّا آزمایش تہ امتحان ہندس پروردگارہ سندہ طرفہ ۔ کُمتان شخص آس، فرعونس نِشہ پیشین گوئی کرَمُس کہ بنی اسرائیلِن اندر سپدہ پیدہ اَکھ لوکٹاہ ۔ ہندہ سببہ چان سلطنت نہ پا دسہنت ختم سپدہ ۔ ہمتہ موکھہ ہنت تم بنی اسرائیلن لوکٹ زیوہ دُونی پیدہ سپدہ وونوی مارنِ ۔ کورین ہنداوُسس نہ امہ قسمک کانہہ خطرہ ۔ ہِتی موکھہ ادس کورین زندہ تھاوان ۔ ہتن اوس نہ ماران کینہہ ۔ بیہ اوُسس کورین اندر یہ فایدہ کہ ہتن اوس بالغ سپدتھ خدمتس لاگان وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَیْنٰکُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ بیہ چُھ سُو واقعہ نِہ یاد کرہس قابل بیہ جُلاکور اسہ تہندہ سبت دریای قلزم ۔ یلِہ نُہہ ژلان آسیو فرعونس نِشہ بُنھہ آو توہہ دریای قلزم ۔ پس دِیتُ اسہ توہہ نجات ۔ دریاوس پیٹھ تہندہ جنبطرہ ۱۲ باہ کوچہ ۔ تُہہ وتھوہ ہِتی کوچن اندر ۔ تونہ واتوہ تہہ اپور ۔ فرعون نہ فرعونہ سنز لشکر تمہ توہہ پتہ دوران آس رٹنہ خیطرہ ۔ تم نہ وتھ ہمی کوچن اندر ۔ یہنتھ تہند ہیم اپارہ بُتھہ کھوت ۔ فرعونین تُہند تیم شخص دریاوس منزوتھ ۔ آس سُپد حکم ینکھہ ۔ ہِتی سیت کرُ اسہ غرق اَدے دریاوس اندر ساری فرعونی ۔ تُہہ آسوہ اپارہ بھُس پیٹھہ تہندہ پھٹنک نہ غرق سپدنک تماشہِ وچھان وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَۃً بیہ یاد وزِلن بلہ اسہِ اورہ یورہ وعدہ کر موسیٰ علیہ السلام سیت ۔ اسہ کور وعدہ تس سیت توریت عطا کرنک ۔ تم کورو وعدہ اسہ سیت کوہِ طورس پیٹھ بینک ۔ تونتہ ژتجہن راتن نہ دوہن کوہ طورس پیٹھ روزنک بطور اعتکاف

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ
مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ
الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ
ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ توٚ پتہٕ بوٗزِو وَن توٚہۍ سونہٕ سُند وۄژھ۔ تٔمۍ سٕندۍ ہیٚژٕو
توٚہۍ پرستش کرٕنۍ موسیٰ علیہ السلامس پتہٕ۔ تِم آس کوہِ طورس پیٹھ اعتکاف کران۔ وَاَنْتُمْ
ظٰلِمُوْنَ تُہۍ آسِو معبود برحقس ورای پانے تیار کرمٕتِس تہٕ گرمٕتِس وۄژھ سٕنز عبادت تہٕ پرستش
کرنہٕ سیتۍ صریح ظلم کرِتھ وَن ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔ توٚ پتہٕ
تہٕ کُر اَسہِ اتھ بڈِس جُرمس عفو تہٕ درگزر تُہنٛدِ توبہ کرنہٕ پتہٕ یُتھ تُہۍ شکر گذاری کرِو۔ پانس پٮ۪ٹھ
مانِو سون بوڈ احسان۔ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ
بیہ یادِ و تُہۍ یلہٕ اَسہِ عطا کٔر موسیٰ علیہ السلامس کتاب یُس اَسہِ تِمَن سیتۍ وعدہ کوٚرمُت
اوس یعنے توریت۔ بیہ تِم معجزہ یم حق تہٕ باطلس منز فرق سپدان آس۔ یُتھ توٚہۍ وتھ ہیٚیِو
راہ راستس کُن۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ بیہ یادِ و تُہۍ یلہٕ موسیٰ علیہ السلامن فرمو پننِس قومس اے
قوم توہۍ کوٚرو ظلم پان پانس کیازِ توہۍ کوٚرو مقرر بے جان وۄژھ پننہٕ معبود۔ پس
کرِو توہِ توبہ تہٕ رجوع پننِس پیدہ کرن وٲلِس کُن۔ تِم گٔیہِ دینہِ وَن کیاہ کرو اَسۍ۔
موسیٰ علیہ السلامن فرموکھ۔ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ پس مارِو تہٕ قتل کرِو توہۍ پنن پان یمو
وۄژھ سٕنز عبادت تہٕ پرستش کرمٕژ چھےٚ تِم کرِن قتل یِمو وۄژھ سٕنز عبادت کرمٕژ چھےٚ۔

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ وَاِذْ
قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ
وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ○ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ○ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ امی طریقہ مُرن چُھ تُہندہ خٲطرہ بہتر تُہندس خالقس نِشہ یعنی اللہ تعالیٰ اس نِشہ - پس مارِ تو پنن پان کو رکھ توبہ فَتَابَ عَلَيْكُمْ - پس کورُ تُہند توبہ اللہ تعالیٰ ان قبول اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ پز پاٹھ سُہ چُھ گنہگارن ہند توبہ قبول کرہ وُن - سُہ چُھ من پٹھ مہربان تہ رحمت وول - وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً بیہ یاوِ وزِس اے بنی اسرائیلو یلِہ تُہہ دُپُو موسیٰ علیہ السلام یلہ تُوہ پانس سیت نیئے وہ کوہِ طورس پیٹھ کلامِ خدا بوزنا و نہ خٲطرہ - تُوہ پنہ بوزوہ توہِ خدایہ سُند کلام تورات - مگر دپنہ لگیوہ تُہہ اسہ کیاہ چھ خبر یہ کلام کُوہ چھُ فرماوان - یوت تام نہ اسِ کلام فرماوُن وارہ وچھون توت تام کتھہ پاٹھ بہ اسہ یعنی اعتماد بیہ اسہ یہ کیا چھُ کلام خدا - فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ پس رٹُوہ تُہہ اَمہ گستاخی سببہ وچھان وچھان اکہ ترٹہ یمہ ترٹہ تُوہ ساری یکدم مارِ وہ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ - تمہِ پتہ کرو وہ اِس تُہہ بیہ زندہ امہ ترٹہ سیت مرنہ پتہ - موسیٰ علیہ السلامہ سندہ دعا کرنہ پتہ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ یتھ تُہہ بیہ زندہ کرنہ یژ نعمت محسوس کرتھ شکرگذاری کرو - وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى - بیہ ترو وسہ توہہ پیٹھ ابرک سایہ یلہ تُہہ میدانِ تیہس منزِ نہ پہ سیت دزان آسوہ بیہ واتنو وسہ تُوہ نِش غیبی خزانہ منزہ اکھ چیز یُس ترنجبین و نان چھُ یُس وُیرہ مانجھک پاٹھ کُلین منزن برگن پیٹھ آسان چھُ - بیہ پاٹرن ہُند ماز -

كُلُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوٓا۟
أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَإِذْ قُلْنَا ٱدْخُلُوا۟ هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةَ
فَكُلُوا۟ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَٱدْخُلُوا۟ ٱلْبَابَ سُجَّدًا
وَقُولُوا۟ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَٰيَٰكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ ٱلْمُحْسِنِينَ ۝
فَبَدَّلَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ قَوْلًا غَيْرَ ٱلَّذِى قِيلَ لَهُمْ

كُلُوا مِنْ طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ اِسه ڏوپ توهه کهيو پو نفيس چيزو اندره
يم اَسه نوهه عطا ڪره. مگر اُهه اندرته ڪرُ نافرماني يمه سيت مِن پاڻس سخت
نقصان ووت وَمَا ظَلَمُونَا وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ مِنو واتنو ونه اِسه
ڪانهه تڪليف ته نقصان بلڪه آس واتاوان مِن نقصان پهنه نين پاڻ. وَإِذْ قُلْنَا
ٱدْخُلُوا هَٰذِهِ ٱلْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا بيه پاوِو ڙس بليه اِسه ڏوپ
مِن بني اسرائيلن اِڙو نهه ينهه بستي اندرين کهيو امه بستي اندره ينهه ينهه جايه توهه خوش ڪرِه
امه شهره کيو چيزو اندره يوُت توهه خوش ڪره ته ثيوُت يعني يڏ برينهه - وَادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَٰيَٰكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ - سبتي ڪو رکه اِسه
حُڪم ڪه بليه نهه امه شهر ڪه دروازه ڪِن الله سهرس منزاڻو - اڙان اڙان لهوزه نهه ڪله
بون ڪُن يعنے ڪله نومر نهه اڙنه عاجزي سان - بيه گڙهه تهند پرُن لفظ "حِطَّةٌ" يميک معني
چھُ اِس چهه توبه ڪران نمه سيت ڪرو اِس تهندين برونٽمين گهن مغفرت بيه ڪرواس زياده
ثواب عطا ڙنه عمله ڪره ونين فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ - پس
بدلو و نموظ لموسه لفظ تنه لفظس سيت يُسنه مِن وننه آمتُ اوس - نمو ڏوپ "حَبَّةٌ فِي شَعِيرَةٍ"

ع ۲۶/۶ ۳ ۲

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝
وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۔ پس کُر اَسہِ نازل تمن ظالمن پیٹھ آسمانکہ طرفہ اکھ عذاب ۔ کیازِ تم آسٕ کران سانِ نافرمانی تہٕ عدول حکمی ۔ نازہ اکھ گوبیدہ آسمانکہ طرفہ ییم نارن اکی ساتہٕ ژوہ ساس انسان ۔ بیہ رواینہ موجب ستتھ ساس انسان زالِتھ تراو ۔ بعضے مفسرو فرماو کہ سُہ عذاب اوس طاعون یتہ سیتۍ اڈس دوہس اندر ستتھ ساس لوک مود ۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ ۔ بیہ یاوِ و ژس ییلہ موسیٰ کلیم اللّٰہن طلب باران کور پننہ قومہ خیترہ ۔ آب مونگھ اللہ تعالیٰ اس ۔ اللہ تعالیٰ چھ فرماوان فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۔ پس فرمووا سہ موسیٰ کلیم اللّٰہس ژٹھ دیو پننہ لورِ سیتۍ ییتھ کنہ یوسہ تو ہیہ بر ونٹھ کنہ چھہ ۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۔ پس جاری سپد تمہ کنہ منزہ باہ ناگہ راد تمن بنی اسرائیلن ہندن قبیلن منزہ گرنہ ۔ حضرت یعقوب علیہ السلام اَس باہ فرزند ۔ اکس اکس فرزندہ سند اولاد آسو اکھ اکھ قبیلہ ۔ تمی قبیلن ہندہ تعدادہ تہ شمارہ موجب درای تمہ کنہ منزہ باہ ناگ ۔ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۔ چنانچہ معلوم سپُد پرتھ اکس شخص پننہ پننہ آب چیُن تہ آب حاصل کرنک جای ۔ وننہ آکھ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۔ اے بنی اسرائیلو کھیو یمن وسلویٰ بیہ چیو یمن چشمن ہُند آب ۔ بیہ مہ پھیر یو زمینس اندر فساد تہ فتنہ ژلان یعنی مہ باین احکامن ہنز نافرمانی کران ۔

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۔ بیہ یاد ورِتُس اے بنی اسرائیلو یلہ توہہ درخواست کورُوہ حضرت موسیٰ علیہ السلامس کہ اے موسیٰ اس ہرگزٕ نہ صبر نہ برداشت کرِتھ اکی قسمہ کِس کھنہ چیزس پیٹھ ۔ اِس آے پرتھ دوہہ من و سلویٰ کھیوان کھیوان سخت عاجز فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا بس منگیو ہرسانہ خیطرٕ پننس خدایس کہ سُہ کھارہ سانہ خیطرٕ تم تم چیزٕ یم زمینہ منزٕ کھسان چھہ یتھہ ترکارہ ہنٛد ۔ لارِ تمک ۔ بیہ کنکھ تمیُک ۔ بیہ روہُن تمیُک ۔ بیہ مُسُر تمُک ۔ بیہ پران تمیُک قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ۔ حضرت موسیٰ ان فرمو وکھ کیاہ تُہہ چھوہ ژھانڈان تم چیزٕ یم پست تہ یُمہ درجک چھہ تتھہ چیزٕن بدل یُس اعلیٰ درجُک چیزٕ چھُ یعنی من و سلویٰ اَس بدل بسُ توہہ محنت و مشقتہ ورای حاصل سپدان چھُ ۔ کازٕ اہ چھہ تُہنٛز عقل تہ ہمت پست ۔ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۔ بلہ توہہ عرٕ تکس روزِیس بیت کھر چھہ ادہ اژو تُہہ شہرٕ و اندرٕ کُنہ شہرس اندر ۔ تتہ بنَ توہہ تم چیزٕ یم تُہہ منگان چھوہ ۔ زمین کرٕو حاصل ۔ توہنہ لاگو سُہ ۔ تتھ منزٕ وُوہ یم چیزٕ نہ کھیو ۔ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ یژھے گستاخی کرنہ موکھہ آیہ تراونہ یمن پیٹھ ذلت تہ خواری تہ پستی ۔ لوکن ہنٛزِ نظرِ اندر روزِ نہ یمن کانہہ قدرٕ تہ کانہہ قدر ۔ نہ روز تہندین طبیعتن اندر کُنہ قسمہ اولوالعزمی تہ بلند ہمتی باقی ۔

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ اِنَّ ع ۲/۷
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ۽ پڻ ٿيا مستحق خدا جي سزا ۽ بيزاري جا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ اهو ذلت ۽ خواري ۽ بيزاري ۾ گرفتار ٿيا ڇو ته هو انڪار ۽ نافرماني ڪندا هئا پروردگار جي سڀني احڪامن جي ۽ پيغمبرن کي قتل ڪندا هئا ناحق ۽ بي گناهه ڪنهن قسم جي جرم ورائي ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ اهو ذلت ۽ خواري ۾ گرفتار ٿيا ڇو ته هو ڪندا نافرماني ۽ انهن نافرماني اندر حد ٽپي ويندا هئا. هن هيٺين آيت ۾ حال بيان ڪيو ويو ممڪن آهي ته شخص ماڳهين خيال ڪري ته هرگاهه ڪا شخص يهودي اندر يا ٻين قومن اندر توبه ۽ استغفار ڪري ايمان آڻي ته ڇا الله تعالى بخشيندو انهن جي ايمان ۽ توبه ۽ استغفار کي قبول ڪندو - هن خيال کي دور ڪرڻ خاطر فرمايو الله تعالى ان آيت ۾ عام اهو قانون ۽ قاعدو ڪليه آهي. اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ بيشڪ باايمان ۽ يهود ۽ نصارا ۽ صابئين يعني سڀ فرقا جن کي مستقل ڪا هن دين آهي - پر هو دين جي نالي ۾ حسب خواهش ڪا اهڙي اختيار ڪري رهيا آهن - هو سارو فرقو اندر مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ جن شخصن پڪو يقين ڪيو معبود برحق سندس ذات پاڪ ۽ انهن صفاتن ۽ پڪو يقين ڪيو قيامت ۽ ڪيو ٺيڪ عمل شريعت محمدي موافق آسان هجين ڪن هندو خيطره ڇڙ مزدور تن جي پروردگار ڏي نشر - تن کي عطا ڪرڻ ۽ انهن جي انتها - ۽ آئنده ڪا هن خوف آهي - ۽ سڀ ڪنهن غمگين ۽ پريشان - هي قانون بيان ڪيو ڇو ته بيان سڀني انهن حالات ۽ معاملات اهي ڪيا ۽ سڀني معاملا ڪو اهي سبب

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ○ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَکُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا مِنْکُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ کُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ ○

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ بیہ پاوِو ڙس اے بنی اسرائیلو بلیہ اَسِہ تُہہ عہد کرہ ناوِیُوہ - تُوہہ لَشہ روٹ اِسہ قول وقرار تورَیتِس پیٹھ عمل کرنہ خیطرہ جبرًا کرَہ ناوِوہ اِسہ تُہہ عہد اقرار کرنہ خیطرہ تُل اِسہ کوہ طُورک اُتھ حِصّاہ تُوہہ پیٹھ تراوَنہ خیطرہ فرمُوو اِسہ تُوہہ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ یِمہ سانہ فرمُوو اِسہ تُہہ کرِو جلد قبول سو کتاب یوسہ اَسہ تُوہہ عطا کرِ - پورہ طاقتہ تہ مضبوطی سیت - تتہ تراوِوہ اِس یِہ کوہ تُہندِ پن کلن پیٹھ - وارہ تھاوِو یاد تِم احکام یِم اتھ کتابہ منز چھِ دِیُوہ تُہہ مُتقی تہ پرہیزگار بنیو - ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِکَ اِمہ قول وقرارہ پتہ تہ پھیروَہ تُہہ پُوٗت یعنی اتھ عہدس پیٹھ رُودِوَہ نہ تُہہ قایم فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَکُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ پس ہرگاہ نے تُوہہ پیٹھ خدایہ سُند فضل و رحمت آسہا اِمہ عہد شکنی سببہ آسِو تُہہ ہلاک تہ برباد سپدِہ وِہنوا اندرہ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِیْنَ اعْتَدَوْا مِنْکُمْ فِی السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ کُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِیْنَ بیہ چھُوہ تُوہہ معلوم یِمَن لُکن ہُند حال یِم تُوہہ اندرہ حدہ ڈلِ بٹہ وارہ ہفتس معاملس اندر اسہ وس یمَن منع کورمُت بٹہ وارہ دوہہ کاڈہ شکار کرنہ مگر تِمو کرِ اتھ حکمس مخالفت پس فرمُوو اِسہ یمن ذلیل واندر بنیو - چنانچہ بنیہ یِم وانڈرن ہنز شکل مسخ صورت بُدکھ -

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ○ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ - بیہ کورا سِہ
یہ واقعہ اکھ عبرتناہ مِتن لوکن ہندہ خیبطرہ یم تِمہ وقتہ موجود آسن بیہ مِتن لوکن ہندہ خیبطرہ یم تِمن پتہ
آے بیہ کورا سِہ یہ واقعہ بوڈ وعظ تہ نصیحت خدایس کھوژہ وِنِن ہندہ خیبطرہ - بنی سرائیلن منز اوس
اکھ شخصاہ بس اوس ناو عامیل بس آس کور - بیاکھ شخصاہ مت کرامِس کورہ ہندِس مالس خواسگاری ہِس
کورہ سیت نکاح کرنہ خیبطرہ مگر تم کرمِس بہ کور دنہ تس انکار - مِتس سپُد امُسند انکار کرُن سٹھاہ ناگوار
بیہ موکھ تم کورِ سہ شخص پوشیدہ پاٹھ قتل - تو پتہ تراوُن اکس جایہ - لوکو ییلہ سُہ نتہ جایہ مارنہ آمُت
وُچھ - تم لگ دریافت کرنہ کہ یہ شخص کم سنا چھُ مورمُت - تم آے حضرت موسیٰ کلیم اللّٰہس
نش - عرض کوُرکھ اسہ ہرگز ژھ معلوم سپدُن ہِس شخصہ سُند قاتل کُس چھُ - تمو فرماوکھ
بحکمِ خدا کہ تُوہِ ماریون اکھ گاوا تمہ سندی کونہِ تانہ سیت دِیو امِس مقتولس ژنڈ - سُہ
سپدِہ زندہ - سُہ وَنہ پانے میون قاتل کُس چھُ - امِہ پتہ چھُ اللّٰہ تعالیٰ یوہے قصہ
بیان فرماوان - وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً
بیہ یاد وُسہ وقت ژس یلہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پنہ نس قومس فرموو - ییلہ تمو اکس
مقتول شخصہ سُند قاتل مِتن نِشہ دریافت کرُن ہیوت کہ پز پاٹھ اللّٰہ تعالیٰ چھو توہہ حکم
کران کہ توُہِ کرِو ذبح اکس گاوہ - تمسندہ کُنہ تانہ سیت دیو امِس مقتولس ژنڈ سُہ سپدِہ
تمہ تِمہ سیت زندہ - سُہ وَنہ پانے پنہ نس قاتلہ سُند ناو -

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ
اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۔ تِم لگ دپنہ کیا ہز تُوہ چھوہ اسہ مسخرہ بناوان اسہ سیت ٹھٹھہ کران۔ نہ کنہ ہز چھ بوزمُت از تان کہ گاوہ ہندہ تانہ سیت زندٕ سیت کیا پدہ مردہ زندہ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ۔ موسیٰ علیہ السلامن فرمو وکھ بہٕ چھس اللہ تعالیٰ اس پناہ منگان کہ بہٕ کیا بنہ جاہلو اندرہ۔ احکامِ خداوندین اندر مسخر کرن چھہ جاہلن ہنز کوم قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ تِمو دوپ حضرتِ موسیٰ اس تُہہ کرِو ہزسانہ خیطرہ بنہٕ پنہٕ پروردگارس سوکرہ بیان کہ امس گاوہ ہند صفتھ کم کم گژھن آسن۔ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ تمو فرمو وکھ بیشک اللہ تعالیٰ چھہ فرماوان سو گاو گژھنہ آسن بُڈہ نہ گژھہ آسن بالکل لوکٹ وٕژھرس بلکہ گژھہ آسن بین دون حالن درمیان۔ وونِ مہ کرِو زیادہ پرٛژھ پرٛژھ۔ وون کرِو سو کوم یمیُک تُہہ حکم کرنہ یوان چھہ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ تِم لگ دپنہ تُہہ پرٛژھو ہزسانہ خیطرہ بنہٕ پروردگارس کرِو بیان امِس گاوہ ہند رنگ کیا گژھہ آسُن قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ حضرت موسیٰ ان فرماوکھ بیشک اللہ تعالیٰ چھوہ فرماوان کہ تس گاوہ ہند رنگ گژھہ زرد آسُن ییٚ گژھیس آسُن شوخ زردیس دل ہیولراوِہ وچھہ وُنین یعنی یُس وچھہ وُنین فرحت و سرور بخشہ۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا
إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ○ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا
ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ
قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ○ ع ٨ ١٠ ٨

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ - ڏينهن لڳ ٻيهر پڇيو هنن پنهنجي پروردگار سان خيطره ڪه سه ڪره بيان سان خيطره واره وضاحت سان سوگاءِ ڪرڻهه گرڙهه آسن - تمسن خاص علامت نه نشانه ڇهوا ڪيهنه - بيشڪ سوگا وبمنده بيبت اسه قانه سند پتاه لڳه - سوچهه اسه لسته مشتبه - هرگاه الله تعاليٰ نزاوڻه بيان فرماوه - تهه صورتن اندر لڳه اسه ضرور پتاه - پوڙهي خدا اِن قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا موسيٰ عليه السلام فرمووڻه الله تعاليٰ ڇهوه فرماوان سوگا وگرڙهه نه آسن محنت ڪش يوسه البانه سبت زمين ٽله وِن آسه - ٻيه آسه نه ارهٽس لاڳهه زمينس نزاعتس سڱ ڏوه ون - سالم آسه عيبونسه ڪاهنه داغاه آسه نه نتن - بياڪه رنگاه آبيس نه - يعني ٻيجه هار آسه نه - بلڪه آسه اڪي رنگه - قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ يه بوزنهه دوپ تمهو موسيٰ عليه السلام وون ڪياهه آوه توه صاف وشسته ڪهنهه - امه پنه ڪور تمهو تلاش امس ڳاوه هند - تو پنه لبڪهه امه سنيج ڳاوا ڪس جوانس نش يس نينه ماجه منداوس سخت فرهاردار تمشي نشه نزڪهه ڳاوموله تنيتس سونس ٻيه سونه سبت تمسند مسله ته داله ره نه بيه ها - فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ پس ڪه تمهونس ڳاوه ڪهش درحالتيڪه آس نه يم يه ڪوم ڪره ون يه تهند يو سوالاتو سبت ظاهر سپاان وس بگر چاره تو گهڻه ڪنهه ته - امه پنه ڇهه الله تعاليٰ فرماوان اڻهه قصص متعلق مزيد بيان -

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ○ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ○

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا بیہ یاد ونہہ ژِ ییٚنس سہ وقت یلہِ توٚہہِ اندرہ کُم تام شخص موراکھ شخصاہ تو پتہ ہیوتوہ توٚہہ اندرہ پریتھ اکِ پننٚ پان بری ہاونہ خیطرہ اکھ اکس ہا نژھ لاگِن یعنی چھاوَن داسی ہژوہ کرن وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ اللہ تعالٰی اس اوس منظور نژاوُن تہِ یہ توٚہہ کھٹان تہ پوشیدہ تھاوان آسوہ ۔ بتی موکھہ یلہِ اسہِ توٚہہِ گاو ذبح کرہ نکٚ حکم کور ۔ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا پس فرموواسہ دیو ژٔنڈ امس مُردس ، امس مقتول شخصس امِس مذبوحہ گاوہ ہندِہ کُونہِ تانہ سیت ۔ توٚ پتہ دِژ ہتوامس گاوہ ہنزہ زیوِہ سیت یا رانہ سیت ژٔنڈ امِس مقتولس ۔ چنانچہ سو مقتول گو زندہ ۔ تمِ وَنٚ پننِس قاتلہ سُند ناو سو اوس بیہ ہیو دیوٚ بتژیو بایو یا بابا بتھرو مالکِہ طمعہ یا بتھر نہ دِنہ موکھہ مورمُت ۔ اللہ تعالٰی چھُ فرماوان امہِ پتہ قیامتہ کین منکرن یم مرنہ پتہ بیہ زندہ گژھہ نس انکار چھ کران كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى یتھے پاٹھ کیا کرِہ اللہ تعالٰی قیامتکٚ دوہ مُردن بیہ زندہ یتھہ پاٹھ یہ مقتول بیہ زندہ کورُن وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۔ اللہ تعالٰی چھُو توٚہہ پننہ قدرتکِ نشانہ ہاوان پننِہ قدرتہ سیت دیوہ تُہہ عقلہ کوم ہیوِ یُتھ تُہہ امہِ سیت زانِو کہ یس خدایس یہ اکھ مُردہ تگٚ زندہ کرُن تس نشہِ کیاہ عجائب چھُ ساری مُردہ قیامتکٚ دوہ بیہ زندہ کرن ۔ حدیث شریفس منز چھُ آمت کہ ہرگاہ یم بنی اسرائیل پریژھہ پرژھہ کرہ تہن نہ گوڈنی مارہ ہن کانہہ گاو واہ مقصد سپد مکھ حاصل ۔ امہِ پتہ چھُ اللہ تعالٰی فرماوان کہ یمن بنی اسرائیلن سپد یم واقعات وچھِتھ کانہہ اثر ۔ یہند دِل سپد سٹھاہ سخت ۔

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ
اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ
فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا
اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ۔ یو تھیو واقعا تو پتہ گژھہ تہند دل نرم گژھن خدایہ سندہ قدرتک بڈ بڈ نشانہ وچھتھ ۔ مگر تتھ بدل سپد تہند دل دل سٹھاہ سخت پس سپد تہند دل کنہ ہشہ ۔ بلکہ چھہ تہند دل کنو خوتہ تہ زیادہ سخت یمہ وجہہ کہ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ بیشک کنو اندرہ چھہ بعضے کنہ یمو اندرہ دریا چھہ جاری سپدان وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ بیشک بیہ چھہ کنو اندرہ بعضے کنہ یمہ پھٹان چھہ پس چھہ یمو اندرہ نہ آب جاری سپدان وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ بیشک بیہ چھہ بعضے کنہ یمہ تھزٕ و بیٹھہ بونٔ وستھ پیوان تہ ڈلہ گژھان چھہ خدایہ سندہ خوفہ سیت ۔ مگر تہندین دلن چھنہ کو نہ قسمہ اثر گژھان ۔ تہند دل چھہ قساوتن ولمت ۔ یتی قساوتہ سبہ چھوہ تہہ یمہ یمہ یچھ کامہ کران وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۔ اللہ تعالیٰ چھنہ تہنزو یتو یچھ کامیونشہ بے خبر ۔ سہ دیہ توہہ جلدی تمیک سزا ۔ یہودن ہندیم حالات بیان کرتھ چھہ اللہ تعالیٰ امہ پتہ تمن مسلمانن یم کوشش کران چھہ یم یہود گژھہ ایمان انن یتی خیطرہ چھہ تم غم کھیوان فرماوان کہ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ اے مسلمانو ! کیاہ یم ایت قصہ بوزتھ چھوہ تہہ توقع تھوان کہ تہنزہ کوششہ سیت کیا انن یم یہود ایمان ۔ حالانکہ یمو ساروی قصو علاوہ چھہ تہنز بیاکھ اکھ عجیب کتھاہ کہ :-

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا
عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا
وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ
عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ أَوَلَا
يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ یِم یاٹھ ہیو اندرہ چھ اکھ جماعتھ گذرے مژ یم بوزان آس خدایہ سُند کلام تو پتہ آس تمہ تغیر و تبدیل کران۔ تحریف لفظی تہِ کران تحریف معنوی تہ کران زانتھ کرتھ دیدہ و دانستہ۔ ییہ آس تم ییہ آس تم زانان یہ کتھ کہ اس چھِ یہ بچھ کوم کران۔ مگر اغراض نفسانی آسکھ یہ بچھ کوم کرنس پیٹھ آمادہ کران وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ییہ یلہ یم منافق یہود مسلمانن سیت ملاقات کران آس تمن آس وَنان اسہ تہ اون ایمان وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ تمہ پتہ یلہِ مو منافق یہود اندرہ بعضے ین خالص یہودن نش واتان آس تمن آس دپان اس چھ تو ہِ سیت متفق یم خالص یہود آسکھ ونان اد کیا زہ چھوہ تہِ ین مسلمانن تمہ کتھ باوان ییہ تمن مفید مطلب چھ آسان ییہ کتھ اللہ تعالیٰ ان تو ہِ نشہ ظاہر تہ منکشف چھ کرمژہ تورائش اندر۔ اس چھ تمہ کتھ مصلحتاً پوشیدہ تھاوان تہِ چھوہ تمہ کتھ تنزاوان۔ امیک نتیجہ چھ کہ یگاہ قیامتک دوہ خدائس برونٹھ کنہ کریوہ تم تو ہِ لاجواب یہ کتھ چھنا تو ہِ فکرہ تران أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ کیاہ تمن چھنا معلوم کہ اللہ تعالیٰ چھ تہِ سوری زانان یہ تم پوشیدہ تھاوان چھ۔ ییہ تہِ سوری یہ تم تنزاوان چھ۔ سُہ چھ باایمانن تہنزہ ییہ سارے کتھ باوان۔ امہ بنہ چھ اللہ تعالیٰ عام یہودن ہُند حال ظاہر کران۔

النصف

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ○
فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا
بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ط فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ○

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ یہودو اندر چھ اکثر ناخواندہ تہ اَن پڑ - تِمن چھنہ خبری تورات منز کیاہ چھ لیکھنہ - مگر زانن تم دِلس خوش کرہ وِنہ کنہہ اپزہ کتھہ بیہ نمو بوزہ مزہ چھ پننین غیر مستند عالمن نشہ - مثلاً جنتس منز واتن نہ یہودن ورای کانہہ تہ - بیہ کرہ ناون تہند مال بڑ بب تمن سارنی گنہن بخشایش - یم آس تہند خیالات بالکل بے دلیل تہ بے سند تم چھنہ فی الحقیقت کنہہ تہ زانان - بلکہ چھ تم خیالی پلاؤ رنان - عوامن ہنزہ اَمہ توہم پرستی ہند سبب چھ تہندین علماءن ہنز خیانت فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا لہذا چھ بڑ خرابی تہ بربادی، ویل تہ افسوس تمن عالمن ہنزہ خبطرہ یم لکھان چھ کتاب یعنی توریت اکھ پور تہ ادلہ بدل کرتھ - بیہ چھس پننہ ناوان پننہ طرفہ تہ یہ خوش چھکہ کران تہ توپتہ چھ وَنان لوکن یہ چھ خدایہ سندہ طرفہ - ییٚتھ تمہ سیتھ تم حاصل کرن تہ زینن تمن نشہ مولاہ تہ قیمتاہ سٹاہ کم فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ پس چھ تہندہ خبطرہ بوڈ ویل تہ افسوس تمہ سببہ یہ تمو لیوکھ پننہ ینوا لفظو تغیر و تبدیل کرتھ - بیہ چھ تہندی خبطرہ ویل تہ افسوس تمہ موکھہ یہ تم اَمہ سیتھ زنیان تہ حاصل کران آس - یہود آس دعوی کران کہ دینِ موسوی چھنہ منسوخ تہ دینِ عیسوی سیتھ تہ دینِ اسلام سیتھ - لہذا چھ تم بدستور مومن حضرت عیسیٰ سندس نبوتس یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سندس نبوتس انکار کرنہ سیتھ تم کافر چھنہ دون ہرگاہ تم بعضی گنہو سببہ جہنمس منز واتن تہ آسہ گم کینہہ مدتہ خبطرہ - توپتہ ین تم تمہ منزہ کڈنہ یہ اوس یہودن ہند خیال - امہ خیالس تہندس چھ اللہ تعالیٰ رد کران -

وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ
عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ
خَطِيٓئَتُهُ فَأُولَٰٓئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ ٩ ع ١١ ٩

وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّآ أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ونان آس یہود ینہ خیالہ کہ اسہ لاگنہ نارِ جہنم اتھہ نہ مگر کینژنے دوہن۔ زیادہ خوتہ زیادہ تیتین دوہن ییتِن دوہن تہندیو آباء و اجداد و گوسالہ پرستی یعنی وژھس عبادتھ کرمژ چھہ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ تُوہہِ فرماویوکھ ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اے یہود کیا توہہِ چھوہ اتھہ متعلق اللہ تعالیٰ اس نِشہ کانہہ پنُوتھ عہداہ روٹمُت تہ حاصل کرمُت ییتھ نہ سُہ خلاف ہیکہِ کرِتھ۔ کِنہ تُہہ چھوہ خدایس نسبت سو کتھ لاگان ییمچ نہ توہہِ نِش کانہہ دلیلاہ نہ ثبوتاہ چھُ۔ امہِ پتہ چھُ اللہ تعالیٰ فرماوان اکھ ضابطاہ اکھ ییمہ سیٹ ییم لوکھ نارس اندر ابدُ الآباد روزہ ون آسن بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيٓئَتُهُ فَأُولَٰٓئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔ یہ کتھ چھنہ ہرگز صحیح یہ توٗہ ونان چھوہ۔ بلکہ چھُ اسہِ نِشہ نارس اندر ہمیشہ روزنہ خیطرہ اکھ ضابطاہ نہ قاعدہ کُلّیاہ مقرر۔ سُہ گو ای زِہ یُس شخصاہ گناہ کرِہ توپتہ ییِن وَلِنہ یَس ییِن گناہ پرتھ طرفہ۔ کانہہ طرفاہ آسِس نہ خالی گنہون نِشہ تانکہ دِل آسِیس خالی ایمانہ تہ تصدیقہ نِشہ یعنے بے ایمان نہ کافر آسہ۔ پس یِمَی قسمک لوکھ چھہ نارِ جہنّمس اندر واتہ وِن۔ تِم روزن تتھ منز ہمیشہ ابدُ الآباد۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ وونِ یو لوکو یژھ کُر خدایس بیہ تہندس پیغمبرس بیہ کرِکھ تہندِ ی حُکمہ موجب رژہ رژہ کامہ اُمی قسمک لوکھ چھ جنتی تِمے روزن تتھ منز ہمیشہ ابدُالآباد - لہذا امِہ قاعدہ کُلیّہ سیت سپد ریہودن ہندس باطل دعوی اس یُس تمو کریو کہ لن تمسنا النار الا ایاما معدودۃ + وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ بیہ یادِ و ژینس سُہ وقت ییلہ اسِہ تو رِیٹھ اندر بنی اسرائیل نشہ عہد و پیمان روٹ بنھ کنھِہ پیٹھ کہ عبادت تہ بندگی کرزنہ معبود برحقس ورای کانسِہ ہنز کیازِہ سُی یوت چھُ عبادتس سزاوار - وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا بیہ کرِہ ناوِ تمِ اس عہد مالس ماجہ کرزہ رژخدمت بیہ کرِزہ آشناوَن تہ رشتہ دارن نسبت احسان - بیہ کرِزہ یتیمن مین نہ مول آسہ زندہ نسبت احسان - بیہ کرِزہ مسکینن، غریبن، محتاجن نسبت احسان - بیہ آس رِزہ عام لوکن سیت رت پاٹھہ خوش خلقی سان کتھہ کران وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ بیہ تھاوِ و نماز برپا - پابندی سان آسوِ نماز ادا کران - بیہ آسِو مالچ زکوٰۃ دوان ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ توہہ پھیرِوہ تہہ امہ عہدہ نشہ - عہد شکنی کردہ توہہ کینژن لوکن ورای تم گے تمے یو تو رالش پٹھ پورا پابند روزِتھ شریعتِ محمدیہ قبول کور - اے یہود و تہند عادتھی چھُ عہد شکنی کرن - اقرار کرِتھ یوت پھیرن -

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ
مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۝ ثُمَّ أَنْتُمْ
هٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ
دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ بیہ پاوِ وسوونت نہ زیتھ بیاسہ تو ہیہ نشہ عہد روٹ بیہ کنہِ نہند ہُندکہ بُنہ نہ ہنہ خانہ جنگی کرنہ اکھ اکُنڈ خون مارو۔ بیہ بُنہ نہ کڈیوکھ ہنِ پان یعنی پانہ وان لوکھ پننیو شہر واندرہ توبنہ کرُوہ توہیہ انہ پیٹھ پورا اقرار۔ ضمنی اقرار نہ بلکہ صریح اقرار زن نہہ پنج شہادت نہ گواہی دِوان چھوہ ثُمَّ أَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ توبنہ ہیم نہہ موجودہ وقتس منز ہو دھوہ نہہ نہ چھوہ تنہہ صریح عہد و پیمانس خلاف کرتھ۔ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ پانہ وان چھوہ قتل و قتال کران۔ بیہ چھوہ ہنِ اکھ جماعتھ تہندِ یو شہر واندرہ نیبر گڈان۔ ترکِ وطن کرنس پیٹھ چھوکھ تم مجبور کران۔ بہ طریقہ کہ تہندین مخالفن گناہہ سیت نہ ظلمہ سیت۔ انہ متعلق آس ہنِ پیٹھ ترٛہ حکم واجب پدمت۔ اکھ حکم اوسکھ پانہ وان مہ آسِو قتل و قتال کران۔ بیاکھ حکم اوسکھ لوکھ مہ آسِو کھ شہرہ منزہ نیبر گڈان۔ جلاءِ وطن کران۔ ترٛیم حکم اوسکھ کہ ہرگاہ نہہ پننہ قومہ منزہ کانہہ شخص اہ بیَن نِشہ گرفتار کرنہ آمت وچھون سو آسزِن مارہ دِنہ موکلاوتھ آنان۔ یمو ترٛیو حکمو منزہ آسِ نہ تم دون حکمن پیٹھ کانہہ عمل کران۔ صرف آسِ ترٛیمِس حکمس پیٹھ عمل کران۔ پنچ صورتھ آس ینھہ پاٹھ کہ مدینہ شریفس منز آسِ کافرن ہند زٛہ قبیلہ اکھ اوس نہ بیاکھ خزرج۔ یمن دون اوس

وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ‌ؕ اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ

سخت عداوت۔ کونہ کونہ فرقہ آس مِن منز جنگ و جدال و قتل و قتالچ نوبت واتان۔ مدینہ شریفس اندیک آس یہودن ہندِ زٕ قوم بسان بنی قریظہ و بنی نضیر۔ اَوس تہ بنی قریظہ آس پانہٕ وان دوست۔ بیٚیہٕ پاٹھٕ آس خزرج تہ بنی النضیر پانہٕ وان اکھ اکس دوست۔ یہ کافرن ہندین دون قبیلن اَوس تہ خزرجن پانہٕ وان لڑای وتھان آس نمہ ساتہ آس یہودن ہندزٕ قبیلہ بنی قریظہ تہ بنی النضیر پنہٕ پنٕن دوستن مدد کران۔ بنی قریظہ آسِ قبیلہٕ اَوسَس مدد کران۔ بنی النضیر آس قبیلہٕ خزرجس مدد کران۔ یہ کتھ چھ ظاہر کہ بنی قریظکہ قتل و اخراجک اثر اوس پیوان بنی النضیرس پیٹھ۔ بنی النضیرکہ قتل و اخراجک اثر اوس پیوان بنی قریظس پیٹھ۔ البتہ ہرگہ یہودن ہندِ یوہ دوشوی جماعتو اندرٕ کانہ شخصاہ جنگس اندر گرفتار سپدِہ ہا۔ نمہ ساتہ آسِ یہود پنہٕ پنٕن دوستن مال دِتھ راضی کران یُس گرفتار سپد مُت شخص آسِ موکہ لاوتھ انان۔ ہرگہ کانہہ شخصاہ مِتہ یہودن اتھ متعلق اعتراض کرِہ ہانس آسِ دنان کہ اسہٕ پیٹھ چھ قیدی رِہا کرِہ ناون واجب ہرگاہ کانہہ شخصاہ اعتراض اوس مِتہ کران کہ قتل و اخراج تہ تُہنہ ناجائز اوس تُہ کیازِ چھوہ مِہ دون جیزن اندر پہلو تہی کران۔ دِہان آس اسہٕ چھ پنہٕ پنٕن دوستن اعانت و مدد کرنس پیٹھ عار یوان۔ اللہ تعالیٰ چھ مِہ یہودن ہنز امہ چی شکایت کران۔ پنہٕ پنٕن لوکن مقابلہ تہندین دشمنن مدد کرنہ اندرٕ چھُ مراد قبیلہ اَوس و خزرج۔ اللہ تعالیٰ اُن فرمو گناہ و ظلمہ سیت آسِ مِتہ امداد کران۔ امہ اندرٕ چھُ مراد کہ تُم آسِ امہ سیت زٕ حق ضایع کران۔ اکھ خدایہ سُند حق۔ کیازِ تُہندس حکمس آسِ نہ تعمیل کران۔ بیٚیہ آس حق العباد تہ ضایع کران۔ کیازِ بین آزار واتناوان تی چھ فرماوان اللہ تعالیٰ وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ بیہ ہرگہ تمہٕ لوکو اندرٕ کنہہ لوکھ لڑاینہ اندر گرفتار سپدِتھ تُہنِش واتان چھوہ تہ تُم چھوکھ مال و فدیہ دِتھ موکہ لاوان۔ حالانکہ تُم پنہٕ وطنہ اندرٕ کڈُن تہ اوس تُہ پیٹھ حرام۔ بیٚیہ پاٹھٕ تُم قتل کرُن تہ اوس تُہ پیٹھ حرام مگر تمِ دون کتھن ہند چھوہ نہ کانہہ پرواکران۔ ترِمہ کتھہ ہُند یعنے فدیہ دِتھ قید موکہ لاوتھ انُنک چھوہ خیال کران اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ امہ اندرٕ چھنا نان کہ تُہہ چھوہ توراتہ کین اڈین حکمن پیٹھ کران۔ اڈین حکمن انکار کران

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۚ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؗ ع ۱۰
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۞ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ؗ

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا پس و نتو تو ہی کہ ہر شخص نُمہ اندرا مِہ فتیح کوم کرہ تس ماشو بہ سزا دنیا چہ خواری تہ رسوائی ورای کہنہ تہ۔ چنانچہ تی آو بعمل۔ بنی قریظہ آئے قتل کرنہ۔ بنی النضیر آتی بکمال خواری جلاء وطن کرنہ مسلمانن ہندہ ذریعہ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ امہ علاوہ گو کہ کہ تمے بن قیامنکہ دوہہ بیہ ترا و نہ سخت عذابس اندر وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اللہ تعالیٰ اُچھنہ کنہ بے خبر تہنتر و یچہ کا مپونشہ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ امہ سزا ئک وجہ چُھہ اِی کہ ہم لوکھ چھننے ہموسا ئین حکمن منز مخالفت کرتھ مول ہتر دنیا ءِ حقیر زندگی آخرتچہ پایدار زندگی بدل ہیوک ذریعہ اطاعت و فرمانبرداری اوس یس بیہ نہ کم کرنہ یہندس عذابس اندر۔ نہ بیہ مِن کانسہ وکیلہ سندہ طرفہ یا دوست رشتہ دارہ بندہ طرفہ کونہِ قسمہ مدد نہ یاری کرنہ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ بیہ کرِ اسہ اے بنی اسرائیلو تہندہ ہدایتہ خیطرہ۔ برونٹھہ پتھے بڈ بڈ سامانہ مہیا۔ ساروی بروتھ کراسہ موسیٰ علیہ السلام مس کتاب توریت عطا۔ مِن پتہ سوزِ اسہ اکھ اکس پتہ پیغمبر۔ تم گے حضرت یوشع علیہ السلام۔ حضرت سموئیل علیہ السلام۔ حضرت داؤد علیہ السلام۔ حضرت سلیمان علیہ السلام۔ حضرت شعیب علیہ السلام۔ حضرت ارمیا علیہ السلام۔ حضرت عزیر علیہ السلام۔ حضرت حزقیل علیہ السلام حضرت الیاس

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝

عليه السّلام - حضرت اليسع عليه السّلام - حضرت يونس عليه السلام - حضرت زكريّا عليه السّلام - حضرت يحيٰی عليه السلام - هيءَ ساري پيغمبر آهن لوڪن ناد ڊوان دين موسوي ڪُن وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۽ خاندان کَس آخير ۾ ڪرايسِ عطا حضرت عيسىٰ ابن مريم بنو پڇه واضح دليله - انجيل نه ٻئي ٻئي معجزات - ٻيه ڪُرايسِ تِن تائيد پاڪ روح يعني جبريلِ امينه سنده سبب - سو جبريلِ امين اوس پرته و ڦته مِن سيت سيت آسان باوجود آسَ روڊِ وه نهه سرڪشي ڪران اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ڪيا بِه ڇهنا تعجّب ڪٿه ڪه يله بله ڪا نهه پيغمبراه توهِه نشه آوِمِن احڪام هينثه يم نه تُهندِ دل برڻهان آسَ بني ڪُرُوه نو نِهه مِن پيغمبرن منز اطاعت قبول ڪر نه نشه تڪبُر ڪرُن شروع فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ تِمَے آسوه تمو پيغمبر واندره اڏين پيغمبرن نعوذُ بالله اپزِ يه زانان - اڏِ پيغمبر ڪرُو وکھ شهيد - روحُ القدس ڇهُ وَنه آمُت قرآن وحديث شريفس منز اڪثر جبريلِ امينس - جبريل امينه سُند مؤيّد آسُن حضرتِ عيسىٰ عليه السلامن ڇهُ وار يهو طريقو - اول ولادِنکِه و ڦته ٻِمه سيت مِن شيطانه سنده اثهَ لاگنه نِشه حفاظت سپز - دوُيُم ڊِ بوت جبريلِ امينَ حضرت مريمَ پهوکھ - مِتي سبب پُڊ استقرار حملِ عيسوي تهندِس شڪمِ مبارڪس اندر - تو بِنه آسَ يهود بڪثرت تهند دشمن - جبريلِ امين اوس مِن سبب سيت حفاظته خبطره - چنانچه بالآخر آسِي تِمَ آسمانس پيٺھ ڪهارِنه بذريعِه جبريل امين - يهود و ڪُر حضرت عيسىٰ سندِس نبوّتس انڪار - ٻِيه ڪرِ کھ حضرتِ يحيٰی - ٻِيه حضرتِ ذڪرّيا شهيد -

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ۝ وَ
لَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ
عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَاءَهُم مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۚ

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ط بَل لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ بیہ چھ وَنان یہود
تھکنہ پاٹھ کہ سان دل چھ تھۃ محفوظ کہ تمن پیٹھ ہکنہ مخالف کانہہ دین اثری کرتھ۔ یعنے اِمِن چھِہ
پنہٕنس دینس پیٹھ پختہ تہٕ مضبوط۔ اللہ تعالیٰ چھُ تہندس یہ کتھہ ونس رد کران۔ فرماوان چھ یہ یہنز پختگی
دینس پیٹھ چھنہ۔ بلکہ چھ اللہ تعالیٰ ان تمن لعنت کرمژ تہندہ کفرہ سببہٕ یتھ چھ تم دین حقہ اسلامہ نشہ دور
ژلان تہٕ منسوخ دینس پیٹھ قائم روزان پس سٹھاہ کم چھُ تہند ایمان۔ سو کم ایمان قابلِ قبول ہکنہ
آسِتھ۔ لہذا چھ تم بدستور کافر وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نو پتہ ییہِ تمن
نش سہ کتاب واتہ خدایہ سندہ طرفہ یوسہ کتاب تہٕ کتابہٕ نہٕ آس تصدیق کران یوسہ بروٹھی تمن نشہ
آس یعنے توریت وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا حالانکہ تم آس امہ بروٹھ
فتح و نصرت منگان خدایس کافرن تہٕ عربہ کین مشرکن پیٹھ۔ بلہ تم ین پیٹھ غالب سپدان آس چنانچہ
یمہ وقتہ آس دعا کران اللھم ابعث ھذا النبی الذی نجدہ مکتوبا فی التوریۃ عندنا
حتی نعذب المشرکین ونقاتلھم یعنے یا اللہ سوزتن بہ پیغمبر یسند نعت تہٕ صفت چھ اِن پرن
توریتس اندر۔ تاکہ تمن سیتی اتفاق کرتھ کرہ ہو اِسِ یکہ وٹہ کافرن سیتی جنگ۔ اللہ
تعالیٰ چھ فرماوان فَلَمَّا جَاءَهُم مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ پس ییلہ آو تمن نشہ سہ
صاحب یس تم پرزہ ناوان آس صفتو سیتی تس صاحبس کرکھ انکار عمداً و قصداً
کیازہ اکھ اوس ین پیغمبرن انکار کرُن عادتھی۔ دوئم اوس ین گمانہ کہ پیغمبر آخر الزمان آسہ
بنی اسرائیل قومہ منزہ۔ خداین کرُ یہندس خیالس بدل۔ یتھ گومت اَمِس پیغمبرِ رحقہ سُند حسد تہٕ عناد

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ○

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ پس لعنت بوین یمن کافرن یعنے یہودن پیٹھ یمو یژس انکار کُر دیدہ و دانستہ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ سہ حالت چھ سٹھاہ خراب تہ یچھ یوسہ یمو اختیار کرتھ ہنہ تہ گمانہ ہنین پان نم آخرتہ کہ عذابہ نشہ موکلاوُن بڑھان چھ سہ حالت گیہ تم چھہ کفر و انکار کران تنھہ چیزس یُس اللہ تعالے ان اکس پیغمبر برحقس پیٹھ نازل فرموو یعنے قرآن مجید سُو انکار نہ چھہ کران تم محض سرکشی تہ ضد کرنہ کہ سببہ کہ اللہ تعالے کیا چھُ نازل کران پننُ فضل ہنہ ہنہ ہنوبندو اندرہ یس بندس پیٹھ بڑھان چھُ یعنے حضرت محمدس پیٹھ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ امہ حسد و سرکشی سببہ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ پس آے ژِ بنتھ یم یہود اکس بیزاری پیٹھ بیاکھ بیزاری ۔ انکار نبوّتِ حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام کرہ نہ سببہ اکھ بیزاری ۔ انکار حضرتِ محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کرنہ سببہ بیاکھ بیاکھ بیزاری ۔ یا کفرہ سببہ اکھ بیزاری ۔ حسدہ سببہ بیاکھ بیزاری وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ یمن کافرن آسہ آخرتس اندر سُوی عذاب ییمہ اندر ذلت تہ خواری آسہ امہ پتہ چھُ اللہ تعالے فرماوان یمن یہودن ہندہ کفرو حسدح دلیل :-

وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا وَیَكۡفُرُوۡنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِیَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۝ وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ۝

وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا وَیَكۡفُرُوۡنَ بِمَا وَرَآءَهٗ بیہ ییہودن وننہ چھُ یوان تہٕ اِنو ایمان تمن سارنی کتابن پیٹھ یمہ کتابہ اللہ تعالیٰ اَن نازل کرہ وارِیہن پیغمبرن پیٹھ ۔ یمہ سانہ چھہ دپان اَس کرو پزہ تتھ کتابہ یوسہ اسہ پیٹھ بواسطۂ حضرتِ موسیٰ علیہ السلام نازل کرنہ آیہ یعنی تورات ۔ تمہ علاوہ یمہ کتابہ چھہ تِمن چھہ کران انکار ۔ یعنی انجیلس تہ قرآنِ مجیدس ۔ تِمن دوشوِن چھہ کران تِم انکار وَهُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ حالانکہ تمہ کتابہ تہٕ چھہ در ذات خود پزہ ۔ اللہ تعالیٰ نے نازل کرہ مژہ ۔ تمہ علاوہ چھہ تمہ دوشوے کتابہ تصدیق کران تتھ کتابہ یوسہ تِمن نشہ چھہ یعنی توراتک قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِیَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ تُہہ فرماوِیوکھ یا رسول اللہ تِمہ کیازِہ آسوکھ تُہہ قتل کران خدایہ سند پیغمبرانہٕ برونٹھ ہرگاہ تُہہ توراتس ایمان انہ وِن تہ پزہ کرہ وِن آسہو ۔ لہذا چھُنہ تُہندِس کافرآتس اندر شکھی کانہہ ۔ تمہ علاوہ وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ مُّوۡسٰی بِالۡبَیِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ بیہ آوہ بیشک تُہہ نش حضرتِ موسیٰ علیہ السلام توحید و رسالتچہ صاف صاف دلیلہ منیتھ ۔ سُہ گو عصا ۔ ید بیضا ۔ دریاوس شق کرتھ اپورتُرن ۔ یِم معجزات آسن تُہندس نبی برحق آسنس پیٹھ دلالت کران ۔ مگر تُہہ رَٹون تُہہ گوسالہ یعنی وٕرٹھ سونہ سُند ہِنٛ معبود حضرتِ موسیٰ سندِ کوہِ طورس پیٹھ گژھنہ پتہٕ آسوہ تُہہ دوزتھ معبود تجویز کرنس اندر ظلم و ستم کرہ وِن ۔ تِہہ چھُوہ دعویٰ کران توراتس پیٹھ ایمانک ۔ مگر یہ کوم چھہ صریح شرک یمہ سببہٕ لازم چھہ یوان بصراحت حضرتِ موسیٰ اَتن تکذیب کرُن ۔ بلکہ خدایس تکذیب کرُن ۔ لہذا کیتھ پاٹھ ہکن یِم باایمان آسِتھ ۔

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ؕ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم
بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوا ؕ قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ○

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ییہ چھُ سُہ وقت تہ ژیتھ پاونس لایق
یلہ اَسہِ تۄہہِ نشہ عہد و پیمان رٹنہٕ کوہ طور تُجُو سُی تھاو یو واسہِ تہندین کلن پیٹھ ہیٚن۔ تو بیتہ
فرماو یو واسہِ تۄہہِ حُکم خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ جلد کرِو قبول نورا تک تم احکام یم اسہِ تۄہہِ
دِتِ عمل کرنہ خیطرہ ہمت و پختگی سان۔ نتہ تراووہ اَسِ یہ کوہ طور تۄہہِ پیٹھ۔ وَ
اَسْمَعُوا ییہ بوزِو احکام وارہ دِلہٕ سیت۔ نمہ پتہ کوٚر مۄ کوہ طور سیٹھ پننہ کہ خوفہ قَالُوا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا دوپکھ بوزاسہِ قبول کرُنہ سہِ۔ بوزاسہِ کنو بیت مگر عملاً کرو اَسِ نافرمانی۔ اِمہ
تہنزہِ بدعملی ہُند وجہ اوس کہ وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ تہند دل آس چاونہ آمت
دُژھ سُند نہ وژھس پرستش کرنک محبت بِكُفْرِهِمْ تہندہ بر ونٹھمہ کفرہ سببہ۔ یلہ
مۄ دریاوہ نشہ عبور کرتھ اپور واتہٕ اکھ بُت پرست قوم وچھتھ درخواست کوٚر حضرت
موسیٰ اس اجعل لنا الٰهًا كما لهم آلهة سانہ خیطرہ کرِوین حض مقرر اکھ مجسم
معبود اہِ یمہ پاٹھ یمن لوکن چھہ۔ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُم بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ۔ تُہہ فرماوِ ویمن یہودن یمن ایمانک دعویٰ چھُ اے یہودو وچھوتہٕ تہند
ایمان کمہ کمہ کفرچہ کامہِ چھُوہ تۄہہِ کرہ نا ومت یمہ کامہِ کیژاہ پچھ چھہ یمن کامین ہُند
تجویز تۄہہِ کوٚر مُت چھُ تہند ایمان اگر تہہ پننہِ خیالہ باایمان چھُوہ۔ بعض یہود آس دعویٰ کران
زہ آخرچہ نعمت چھہ خالص سانی خیطرہ۔ اللہ تعالیٰ اَن فرمو تہند یہ دعویٰ چھُ باطل۔ فرماوُن

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ
النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَتَجِدَنَّهُمْ
اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ
اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ - اي پيغمبر برحق تون فرماءِ ته جيڪڏهن هر گاه تهنجي ونه موجب عالم آخرت محض تهنجي خيطره خاص ڇه ٻيو لوڪو واءِ پس ڪر تو توه موتڪ تمنا ڇهوءِ پز زبان دعوي اس اندر - ايس ڇه سيتي ونان ڪه وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ - تم يه دعوي ڪره ون ٻيو دڪرن نه هرگز موتڪ تمنا ڪبارِه تن ڇه خبري تن يڇه ڪامين نهز بهه تمو برونهه ڪن سوزه مزه ڇه شرڪ وڪفر وغيره - تن ڇه خبري تن يڇه ڪامين هندسزا ڇهِ تن ضرور رکهون - لهذا ڪنهه باٻه ڪرن تم موتڪ تمنا - الله تعالى اس ڇه پور خبر تن ظالمن هندن حالاتن نهز - وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ - تم لوکه ڪياه ڪرن موتڪ تمنا - البته تون ليبوکه تم سارو ي لوکو اندره نز حريص زندگي ٻيٹھ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا بيه ليبوکه تون يم مشرڪن هندِه خونه نه زياده طامع نه حريص زندگي هند يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ آرزو نه خواهش ڇه ڪران تمو اندره برنه اکهاه هر گهيس والس نه عمر بيه يس د نه اکه ساس وره نمه سيت بڇه تا سو عذابه نشه وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ - حالانکه تن هکه نه عذابه نشه دور هاونه نه بڇاوهه زيهه عمر حاصل سيدن

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ○ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ - الله تعالىٰ ڇا پورو ڏسڻ وارو آهي تنهن ڪري سارن ڪمن تي هنن کي عذاب ڪندو - يهودي چوندا هئا ته جبريل امين جيڪو وحي آڻيندڙ آهي نبي ڪريم صلي الله عليه وسلم ڏانهن اهو اسان جو دشمن آهي - جيڪڏهن ڪو ٻيو ملائڪ وحي آڻيندو هجي ها ته اسان ضرور ايمان آڻيون ها حضرت محمد صلي الله عليه وسلم تي - الله تعالىٰ هنن جي رد ڪرڻ لاءِ فرمايو ٿو قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ - فرمايو ته اي رسول الله انهن کي چئو ته جبريل امين سان دشمني رکڻ - انهيءَ ڪري قرآن مجيد نه مڃڻ ڪهڙو نسبت رکي ٿو فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ - پس بيشڪ جبريل امين وارو هي قرآن مجيد ته لاٿو اٿس تنهنجي دل تي خدا جي حڪم سان - انهيءَ ڪري جبريل امين سان ڪو تعلق ناهي - انهيءَ کان علاوه هي قرآن مجيد مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ تصديق ڪندڙ آهي آسماني ڪتابن جي جيڪي اڳي نازل ٿي چڪا آهن ۽ انهن کي سچو ڪيو اٿس ۽ وري به قرآن مجيد کي پڙهو ۽ پڙهي ڏسو ته اها حقيقت آهي ته اهو وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ - رهنمائي ڪندڙ آهي ضروري مصلحتن جي ۽ خير دارين حاصل ڪرڻ لاءِ خوشخبري ڏيندڙ آهي ايمان وارن لاءِ. آسماني ڪتابن منجهه شان وارو آهي. بهرحال هي قرآن مجيد آسماني ڪتاب قابل اتباع ۽ پيروي. جبريل امين سان عداوت جي سبب هن قرآن مجيد کي نه مڃڻ سخت حماقت. پس رهيو جبريل امين سان عداوت جو مسئلو ته متعلق آهي قانون جي

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ○ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ
وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ○ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ - یُس شخصاہ دشمن آسہ خدایہ سُند بیہ تہندِن ملائکن ہُند - بیہ تہندِن پیغمبرن ہُند - بیہ جبریلِ امینہ سُند - بیہ میکائیلہ سُند - ادہ آسن - پس پزٕ پاٹھ اللہ تعالیٰ تہ چھُ دشمن تِھین کافرن ہیوند یم تہندِن یمن خاص بندن ہِند دشمن آسن - یہود آسِ وَنان حضرت نبی کریمس صلّی اللہ علیہ وسلم توہہِ ہیٹھ کونہ چھِہ ترِتھ کانہہ واضح دلیلاہ نازل سپدان - یمہ اَسہ تہ کانہہ زان پہچان آسہا - تِمکِسی جوابس اندر چھُ اللہ تعالیٰ فرماوان کہ اکہ دلیلہ ہنز کیاہ کتھی چھِہ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ - بیشک اَسہ کرٕ توہہِ پیٹھ نازل یا رسول اللہ واریاہ واضح دلیلہ - یمن دلیلن ہنزِ یمن یہودن پورٕ خبر چھِہ - مگر یم چھِنہ یمن دلیلن انکار کران بے خبری سببہ - بلکہ چھِہ یم انکار کران عدولِ حکمی ہِنزِ عادت آسنکہ سببہ - کیازِ قاعدہ کلّیہ چھُہ کہ انکار چھُنہ کران واضح دلیلن مگر سوی یُس عدولِ حکمی ہِنزِ عادت آسہ - یمے گے فاسق بعضے یہودن بلہ سو عہد زِ تِمن آو پاونہ - یُس عہد یمن نِشہ ہیُنہ اوس آمُت توراتس اندر پیغمبر آخر الزمانس پیٹھ ایمان انہ نس تہ ترِتھ کرہ نس متعلق - تموکر تِمہ عہدس سی کُلینہ انکار - امہ پتہ چھُ اللہ تعالیٰ تِمہ متعلق ارشاد فرماوان اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ - کیا یہ عہد ہنس چھُو یمن اِنکار - تہنز حالت چھِہ یہ تیتھ کہ تِمو چھِنہ تسلیم کرنہ آمُت

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

عہدن نہ زاہ پورہ کرمُت۔ بلکہ یلہ یلہ ہِتو دینس متعلق کانہہ عہدہٕ کرمُت چھ سو چھُ ضرور ہتو اندرہ اک جماعتن پھٕٹہٕ رووِمُت۔ بلکہ تعمیل و ایفای عہدنہ کرہ وِنیو اندرہ یِیز اکثرِتمے ہِین نہ ہمہ عہدُک یقینی چھُ۔ تعمیل و ایفای عہد نہ کرُن اوس فسقی۔ مگر تمہٕ عہدس کلہ ہیچھے انکار کرُن گو صریح کفر۔ تیتِس فرموُوکھ کہ اکی جماعتن یہودو اندرہ پھُٹہٕ رُووسو عہد۔ کیازِ ہ بعضے یہود رُودِ قائم تمہٕ عہدس پیٹھ بدستور۔ چنانچہ ہِتو اوٚن ایمان حضرت رسول کریمس صلی اللہ علیہ وسلم۔ امہ پتہ چھُ اللہ تعالیٰ فرماوان تہندہ اکہ خاص عہدشکنی ہنز ذکر۔ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔ ییلہ آو ہِمن کُن اکھ عظیم الشان جلیلُ القدر پیغمبرہٕ خدایہ سندہ طرفہ یعنے حضرتِ محمدِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم یُس صاحبِ پیغمبر برحق آسِتھ تصدیق تہٕ کران اوس تمہٕ کتابہ یوسہٕ ہِمن نِشہ موجود آس یعنے توراتس کیازِ نہ تمہٕ کتابہ منز آس تہندہ نبوّتچ خبر۔ تمہٕ کُن نظر کرتھ اوس ہِمن نسبت ایمان انُن تہٕ پزھہ کرن عین توریتس پیٹھ عمل کرن۔ توریتکہ کتابُ اللہ آسنس آسِ ہِمَ تہٕ پزھ کران تمہٕ آس ہِمَ خدایہ سنز کتاب مانان تہٕ تسلیم کران۔ مگر باوجودِ آں تروو اہل کتابو یعنے یہودو اندرہ اک جماعتن یہ کتابُ اللہ یعنے توریت پس پشت تِمہٕ پاٹھِ کہ زَن نہ ہِمن امہ کتاب اللہ آسنچ خبری آس۔ ہمہ بدل کروکھ بیاکھ چیزہٕ اختیار۔

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۔ یمہ آیہ کریمہ کہ ترجمہ وتشریح بیان کرنہ برونٹھ بُوزِو تہ یہ کتھ کہ ۔ برونٹھمہ وقتہ اوس دیناہس اندر خاص کرتھ شہر بابلس اندر سحرُک تہ جادِ یوک سٹھاہ زور و شور تہ چرچہ ۔ جادِک تہ سحرک عجایبات وُچھتھ اوس جاہل لوکن اشتباہ تہ تردّد سپدمُت کہ حضراتِ انبیاہَن ہندین معجزاتن ہنز حقیقت تہِ ما آسہِ امی قسمچ ۔ چنانچہ بعضے ساحرن آس لوکہ مقدّس نظرہ وچھِت واجبُ الاتّباع زانان ۔ بیہ آس بعضے لوکہ سحرس رٕژ کوم زانتھ سہ ہیچھہ نچ کوشش کرتھ تتھ پٹھ عمل کرنِ ژھان ۔ اللہ تعالیٰ اَنُ یوژھ یہ غلط خیال گرژھہ لوکن نِشہ دور سپدُن ۔ ہم سوزِ شہر بابلس اندر زٕ ملک ۔ اکس اوس ناو ہاروت بیس اوس ناو ماروت یمَی کامہِ خیطرہ کہِ ہم تارن لوکن فکرہ سحرچ حقیقت ۔ تاانیکہ ہم روزن سحرس پٹھ عمل کرنہ نشہ تھپھ ۔ بیہ کرن نہ ساحرن ہنز پیروی نہ متابعت ۔ اللہ تعالیٰ چھُ فرماوان کہ یہ چھِ یہود نتھ بے عقل کہِ ہمو کرنہ خدایہ سنزہ کتابہِ ہنز متابعت بلکہ کرِ تمو متابعت تمہ سحرچ یمُک چرچہ کران آس شیطان یعنے خبیث جن حضرت سلیمانہ سندس عہدِ حکومتس اندر ۔ بیہ آس بعضے بے وقوف حضرت سلیمانس پٹھ سحر زانُک خیال کران یُس محض غلط تہ لغو اوس ۔ کیازِ سحرُک اعتقاد تھاوُن یا تتھ پٹھ عمل کرُن چھُ بالکل کفر ۔ حضرتِ سلیمان علیہ السّلامَن چھِنہ زاہ تہِ نعوذ باللہ کفرچ کانہہ کومہ کرمژ ۔ لیکن شیطان یعنی خبیث جن آسِ بے شک کفرچہ کنھہ ۔ کفرچہ کامہ یعنے سحر کران ۔ پانہ سہ کوم کرتھ آس لوکن تہ سحر ہیچھناوان ۔ سوی سحر ووٹ ازتان ۔ یمی سحرچ چھِ ہم یہود پیروی کران ۔

وَمَآ اُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ - بیہ چھیہ یم یہودہ سحرچ پیروی کران یُس سحر دون ملکن پیٹھ نازل کرنہ آو اکہ خاص حکمتہ موکھہ - یم شہر بابلس اندر روزان آس ین دون ملکن ناو اوس ہاروت وماروت - وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ - تم زہ ملک آسنہ سو سحر ہیچھناوان کانسہ اکس ییو تانِ نہ احتیاطاً گوڈہ بس ونان آس سون وجودِ چھ مخلوقن ہندہ خیطرہ آزمایش تہ امتحان خدایہ سندہ طرفہ - ینہ لوکن منعلق سارنہ ذریعہ سحرس پیٹھ مطلع سپدنہ ظاہر سپدِ کہ کوہ چھ تہ اندرِ ہست گمراہ سپدان - کوہ چھ پننُ پان بچاوان - لہذا تُہنہ زہ سحرس پیٹھ مطلع سپدتھ کافر سپدکھ یعنے سحرس اندر پھسکھ - فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ بس آس بعضے لوکھ ہیچھان مِتن نشہ تمہ قسمک سحر یمہ سیت تم دون بارن اندر جدائی کران آس وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ - یم ساحر آسنہ ہکان کانسہ اکس کونہ قسمہ ضرر واتناوتھ امہ سحرہ سیت مگر خدایہ سندی حکم تقدیرہ سیت - یعنے یمسندہ حقہ تم کانہہ ضررہ تکلیفاہ پژھمُت آسہ ہا - وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ - بیہ آس ہیچھان تم یمہ قسمک سحر یُس تمن گناہ آستہ موکھہ مضراوس بیہ اوسنہ تہندہ خیطرہ کانہہ خاص نفع واتناوہ ون چیزاہ - یم یہودِ چھ تہ سحرس متابعت کرتھ سخت نقصانس تہ ضررس اندرِ گرفتار - یہ کتھ چھینہ اسی یون وُنان

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ
مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا
لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ ۱۲ ع ۱۲

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۔ بلکہ تحقیق یم یہود تہٕ چھہ یہ کتھ ضرور زانان کہ یُس شخص کتابُ اللہس بدل سحر چھُ اختیار کران تس شخصس چھُنہ آخرتس اندر کانہہ حصّہ باقی روزان ۔ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۔ یہ کو تاہ یچھ چھہ سو چیز یعنے سحر تہٕ کفر یتھ متوٕ کنیٖ تہٕ فروخت کرٕین پان ۔ کاش تمے زانان آسہن ۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۔ یہ ہرگاہ تم لوکھ کفرہ تہٕ سحرہ بدل ایمان انہن ۔ پرہیزگاری تہٕ تقویٰ اختیار کرہٕ ہن ۔ تتھ صورتس اندر اوس خدایہ سُند اجر تہٕ ثواب تہٕ معاوضہ سٹھاہ بہتر امہ کفرہ تہٕ سحرہ نشہ ۔ کاش یمے کینہہ زانان آسہن ۔ بعضے یہود کر حضرتِ رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلم سنزہ مجلسہ اندر محض شرارتہ کنِ لفظ رَاعِنَا ونُن شروع ۔ یہ لفظ چھہ عربی تہٕ عبرانی تہٕ ۔ عربی لفظ آسِتھ چھُ امیُک معنی سون کرِتوٕ ہز رعایت ۔ یعنے یہ مضمون یُس تُہہ بیان آسوہ کران ۔ سُو فرماوِ توٕ ہز بیہ دوبارہ ۔ اَسہ ہزتُ تہٕ یہ وارہ فکرِہ ۔ عبرانی لفظ آسِتھ چھُہ اَمیُک معنے بچھ تہٕ خراب ۔ تم یہود آسِ تمِی معنیہ منَ بروٕنٹھہ کنہ یہ لفظ استعمال کران ۔ عبرانی باٹھ چھُ امہ لفظُک معنی اے احمق ۔ عربی دان صحابہ صبب آسِ نہ انھ یہودن ہندس شرارتس واقف سپدمت ۔ تم تہٕ آسِ یہ لفظ امیُک روٗت معنے بوزِتھ استعمال کران حضرت نبی کریمس صلّی اللہ علیہ وسلمس کنُ خطاب کرتھ یہ لفظ استعمال کران ۔ تمِہ سبتٕ آسِ تمن شرارت کرنچ بیہہن گنجایش تہٕ موقع حاصل سپدان ۔ اللہ تعالیٰ اَنِ تِھاوتہ تمن امِیُچ گنجایش کونہ فتنہ باقی ۔ تم فرمو و مُسلمانن یہ لفظ استعمال کرہ نہ نشہ ممانعت

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا وَ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا - اي باايمانو نهه مه آکيو وٽان لفظ راعنا بلکه آکيو وٽان بلڪ توهه اِهو قسمڪ مطلب ظاهر ڪرڻ جي ضرورت پوان ته انظرنا اهو لفظ ڪُ معني ته ڇھ سائين حالس ڪُن ڪر تو هڙ نظر - اِسه نه هُرتُرنه پور فقره نهُند ڪلام شريف وَاسْمَعُوْا بيه بُوزِو اي باايمانو واره پُر حڪم - يا دهاوِڪه - وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ - بين ڪافرن هنده خيطره ڇهُ ڪوڙُ عذاب - پيغمبر برحقس نسبت اِهه فتنيچ گستاخي ڪرن اکهه پاڻه بيه ڪره ناوِن دونکهه دِ نهه بين لوڪن انهه تِه اِهه فتنيچ گستاخي ٻنِه چالاڪي سبِبت - بعضي يهودي آس بعضي مسلمانن فتنم هاوِنهه وٽان که اِس ڇهه نهُندِ دلي خير خواه - بيه ڇهه اِس يزهان که توهِه گرَڻهه ديني احڪام خدايه سنده طرفه سانه خو ته رت عنايت سپدِن - يم احڪام اُس تِه قبول ڪره هو - مگر ڪياه ينِه تهُند ديني احڪام ڇهنِه سانيو ديني احڪامو خو ته زياده زُت ڪِنهه ته - الله تعالىٰ ڇهه يهندس اتهه خير خواهي هندِس دعوى اَسْ ترديد و تڪذيب ڪران فرماوان ڇهُ - مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ - هرگز ڇهنه پسند ڪران ڪافر لوکهه اَدَه تم اهِل ڪتابو اندره آسِتن يا مشرڪو اندره آسِتن يِتهه ڪِنتهه که تهُندِس پروردگاره سنِدِه طرفه ڪيا سپده توهه ڪينهه نازل ڪانهه رٿ ڪِنتهاه - يعني تم ڇهنِه هڪان ترِو ٿهي توهِه ڪانهه خير وانُن حسد و عداوتِه ڪِن - بَل ڇهوَه تِم زِوه سيت ظاهر ڪران - دِل ڇهُکهه تهُندِه حسده سبت برٿهه - مگر تهندِه اِهه حسده سبت بنِه نه ڪِنهه تِه

وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ○ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ اَوْ نُنْسِھَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْھَآ اَوْ مِثْلِھَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ۔ کیازِ اللہ تعالیٰ چھُ پننہٖ رحمت وعنایتہٖ سیتۍ خاص کران یَس یژھان چھُس ۔ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۔ اللہ تعالیٰ چھُ بُڈ فضل عطا کرن وول ۔ یہود و کریوٗ اعتراض قبلُک حکم بدلنس پیٹھ ۔ یتھے پاٹھۍ کریوٗ بعضے مشرکو تہٕ اعتراض بعضے حُکمَن ہندس منسوخ سپدنس پیٹھ ۔ تمہٕ اعتراضس چھُ اللہ تعالیٰ رد فرماوان ۔ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ اَوْ نُنْسِھَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْھَآ اَوْ مِثْلِھَا ۔ اسۍ کونہٕ آیہٕ کریمُک حکم منسوخ کران چھ یا چھُن سُو آیہٕ کریمہ ذہنو نِشہٕ مشراوان ۔ یہ چھِنہٕ اعتراض کرنچ کانہہ محلّے کیازِ تمہٕ بدل چھ اسۍ تمہٕ خوتہٕ رُوت یا تمہٕ ہیوٗ بیاکھ حکم جاری کران ۔ اَتھ منز تہٕ چھ آسان بجہ بجہ حکمژ تہٕ مصلحژ ۔ اے اعتراض کرہ وۍ نہٕ شخصہٕ ۔ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ کیا ژہٕ چھوی نا معلوم کہ اللہ تعالیٰ چھُ پرتھ چیزس پیٹھ قدرتھ وول ۔ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ بیہ چھُو ینا ژہٕ معلوم کہ اللہ تعالیٰ اَسی چھ خاص سلطنت آسمانن تہٕ زمینن ہنز لِہ چھِ کُلّی اختیارات سارنی کامین ہندِ ۔ بلکہ نہٕ تس اتھ قدرت و سلطنتس منز کانہہ اکھاہ شریکتہٕ حِصہٕ دار چھُ ۔ لہٰذا مِتن مصلحتَن ہنٛدُ رعایت کرتھ دوُیُم حکم جاری کرنس اندر کُس اکھاہ ہکہ تس مزاحمت نہٕ گانگل کرتھ ۔ تس چھُنہٕ دوُیُم حکم جاری کرنس اندر کانہہ پتھ رَٹہٕ وُن نہٕ چھُس گوڈنیک حکم بر قرار تھاونہٕ نِشہٕ کانہہ اکھاہ پتھ رٹہٕ وُن ۔ یہ کتھ نہٕ یوز ژہٕ وارہ کہ

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۔ بیہ چھُنہ کانہہ اکھاہ اللہ تعالیٰ اَس ورای تُہُند نہ دوست
تہ نہ یار، مددگار۔ وین یلہ سوی تُہند یار چھُ سو کریا کانہہ کوماہ مصلحتہ ورای۔ بیہ یلہ سو تُہند مددگار چھُ۔ تُہنہ یلہ
تُہندِ ن ین حکمن پیٹھ عمل کرِو۔ سو رچھہ تُوہہ مخالفن ہندہ مُزاحمتکہ شرہ نشہ۔ حکم ثانی بہتر یا تتھ ہیو آسن
ہکہ باعتبار ثواب تہ آسنھ۔ کو نہکہ باعتبار آسانی تہ آسنھ۔ یعنے دُویم حکم آسہ گوڈ نکہ حکمہ خوتہ آسان
بنہ ہکہ بنتھ کہ دویم حکم آسہ گوڈ نکہ حکمچہ معافی ہند حُکم۔ دویم حکم جاری کرنس اندر چھہ بیہ کتھہ ضروری کہ سُو
دویم حکم جاری کرنس اندر چھہ ضرورہ کانہہ نتہ کانہہ مصلحت۔ بیہ چھُہ سو حاکم قادرِ مطلق۔ بیہ چھُہ حاکم
محکومن ہند خیر خواہ۔ ہرگہ کانہہ اکھاہ محکومن ہنز مزاحمت کرہ سو چھُہ تمن محکومن مددگاران۔ بعضے
چھُہ قانون بدلاوہ نہ یوان۔ بیہ وجہ کہ قانون بناوَن والس چھہ کُنہ کانہہ غلطی آسان تتھ منز گیمژ۔ امہ قسمچ
تبدیلی یا نسخ چھُہ احکامِ الٰہیَن منز محال۔ کیازِ اللہ تعالیٰ چھُہ غلطی گرھنہ نش منزّہ تہ پاک۔ بعضے چھہ
حکم بدلاوِ نہ یوان محکومن ہنز حالت بدل سپدنہ خیطرہ۔ یتھہ پاٹھ مریضنہ سنز حالت بدلنہ موکھہ چھُہ نسخہ تہ
علاج بدلاوِ نہ یوان۔ یتھ ہیو نسخ چھُہ جائز تتھ منز چھُنہ کانہہ اشکال عقلی یا نقلی۔ بعضے یہودو کرُ عناداً
عرض درخدمتِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ یتھہ پاٹھ ہز حضرت موسیٰ علیہ السلامس پیٹھ توریت
نازل سپدیکہ وٹہ۔ تتھے پاٹھ حض گوژھ قرآن مجید تہ توہہ پیٹھ نازل سپدُن۔ اتھ متعلق چھُہ اللہ تعالیٰ
ارشاد فرماوان۔ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ اے یہودو
کیا تُوہہ چھوہ یژھان پننس موجودہ پیغمبرس تمہ قسمک سوال تہ درخواست کرن ییمہ قسمک درخواست
تُہندِ ن مالِن تہ بُڈ بُن ہندہ ذریعہ چھہ اَدکہ بروٹھ حضرت موسیٰ اَس کرنہ آمُت۔ مثلاً اَسہ

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

ہاویون ہنز اللہ تعالیٰ وارہ کارہ ہنن پاٹھ ۔ امہ قسمک درخواست یمہ منزہ صرف پیغمبرس پیٹھ اعتراض کُرن نہ خدایہ سنزن مصلحتن ہنز مزاحمت کرن مقصود آسہ ۔ تمہ ہنہ آسنہ ایمان انہ نک تہ پژھ کرہ نکُ کا ہنہ ارادہ ۔ یمہ گیہ صریح کفرچہ کتھہ ۔

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۔ یُس شخص ایمان انہ بدل کُفرچہ کتھہ کرہ پس پز پاٹھ سُہ شخص ڈول سیٔزہ وتہ نش ۔ امہ قسمک سوال تہ درخوست کرن آس بیہ موکھہ لغو تہ بے کار کہ خدایہ سنزن سارنی کامین اندر چھہ بجہ بجہ حکمژ کانسہ ہندس چھُنہ حق چون وچرا کرہ نکُ ۔ بعضے یہود آس شب وروز یہے کوشش کران کہ کُنہ پاٹھ گژھ مسلمان اسلامہ نشہِ پھیرن دوستی لاگتھ ، خبر خواہی ظاہر کرتھ ۔ پرینتھ کُنہ قسمک تدبیر عمل انتھ آس باوجود ناکامی پرینتھ وقتہ اتھ خیالس آسان ۔ اللہ تعالیٰ ان کرِ با ایمان خبردار یتھ ہندہ امہ خیالہ سیت پرموون ۔ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۔ اہل کتاب یعنے یہود اندرہ چھہ اکثر لوکھ یژھان کہ توہہ پھرہ ہن تم ایمان انتھ بیہ کفرس کُن ۔ یہ تہند یژھُن چھُنہ تہنزہ خیر خواہی پیٹھہ مبنی یہ تم ظاہر کران آس بلکہ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ ۔ محض تہندہ حسد کہ وجہہ یُس حسد تہندین دلن منز پھٹ پھٹ نیران چھُہ بیہ نہ یمہ وجہہ کہ یمن نش کیا چھُہ پوز کھٹتھ بلکہ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۔ تمن نشہ پزُ وارہ ظاہر سپدنہ پتہ ۔ وون اوس ممکن یہ تہنز خباثت بوزتھ مابیدن مسلمان تمن پیٹھ غضبناک ۔ اللہ تعالیٰ ان فرموکھ :-

فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝ وَقَالُوۡا لَنۡ يَّدۡخُلَ الۡجَنَّةَ اِلَّا مَنۡ كَانَ هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ؕ

فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا ۔ اے مسلمانو تُہہ کرِو مَت معاف ۔ تُہہ کرِو تہندس اتھ شرارتس درگذر حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ۔ یوت تان اللہ تعالیٰ یتھ معاملس متعلق پننٕ حکم نو قانون جاری فرماوِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۔ اللہ تعالیٰ چھ بے شکھ پرٛتھیہ چیزس پیٹھ قدرتھ وول ۔ یوت تان جہادُک عالمس اندر امن وامان قایم تھاونُک حکم تہٕ دشمنان اسلامن سیتؠ قتل و قتالُک حکم نازل کرنہٕ ییہِ تو تان روزِو تُہہ تہندین بین حکمن پیٹھ مستقیم ۔ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۔ تُہہ پرٛ وسردست نمازہ پابندی سان ۔ ییہ ین پیٹھ زکوٰۃ فرض چھ تِم دِیو زکوٰۃ ۔ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۔ ییہ یوسہ رٛژ کُماہ پننہ پننٕہ بہتری خیطرہ تُہہ سوزِو برونٹھ کُن سو لبیو تُہہ ضرور پورِہ پور اللہ تعالیٰ اَس نشہِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۔ کیازِ اللہ تعالیٰ چھ تُہنزہ سارے کامہِ وُچھان تہٕ زٕ ژان ۔ تِمو کامو اندرہ گژھ نہٕ اکِس ذرس برابر تہٕ تُہنز کانہہ کُماہ ضایع ۔ وَقَالُوۡا لَنۡ يَّدۡخُلَ الۡجَنَّةَ اِلَّا مَنۡ كَانَ هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰى ۔ یہود تہٕ نصاریٰ چھ ونان جنتس اندر اژَن نہٕ مگر تِمے یِم یہودی آسَن ۔ یہ آس ونان یہود ۔ یا یِم نصاریٰ آسَن ۔ یہ آس ونان نصاریٰ ۔ اللہ تعالیٰ چھ یِمن دوشوّنی ردکران ۔ فرماوان چھکھ

تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○ بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ ١٣
وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ ع ٩
١٣

تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ۔ یم چھہ تہند خام خیالات ، دِلس تسلّی دِنہ چہ کتھ ۔ یمن منز حقیقت نہ کِنہہ چھہ ۔ یہ چھہ تمن رایہ گرٹھان ۔ قُلْ ۔ تُہہ فرماوِ وہنز یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمن ۔ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۔ اے یہودو تُہہ کرِو اتھ پیٹھ پنِن دلیل پیش ۔ اگر تُہہ اتھ دعوٰی اَس اندر پوزِ وِنہ ونِ چھوہ ۔ سو دلیل ہیکن نہ تم پیشی کرِتھ ۔ کیازِ تمن نِشہ چھنہ اَچ کانہہ دلیلی ۔ اتھ بدل چھہ اُسِ فرماوان کہ بَلٰی ضرور واتن جنتس منز ۔ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۔ سُہ شخص یُس پنُن بُتھ نومراوِ معبود برحقس یعنے فرمانبرداری کرِہ عقائدن تہ عملن اندر بکمال اخلاص ۔ دِلہ کِن آسہ فرمانبردار کُنہ مصلحتہ وَرای نہ کُنہ ظاہرداری وَرای ۔ تِتھس شخصس نِندہ خیطرہ چھُ امہ فرمانبرداری ہُند عوض تہ مزور تہندِس پروردگارس نِشہ حاصل سپدہ ونِ ۔ تِتھین لوکن آسہ نہ قیامتُک دوہ نہ خوفناک واقعہ پیش ینگُ خوفاہ ۔ نہ آسَن تِم لوکھ تِمہ دوہہ غمگین سپدہ ونِ ۔ کیازِ ملایکھ آسَن تمن بشارژ بوزناوِتھ بے فکر تھاوان ۔ منسوخ سپدمتِس حُکمس پیٹھ عمل کرِہ وِنس و ننہ کُنہِ صورتس اندر فرمانبردار ۔ لہذا چھنہ یہود تہ نصارٰی فرمانبردار آسنس سزاوار ۔ بلکہ حُکم ثانی یعنے دوِمِس حکمس پیٹھ عمل کرِہ وِنی پنُن شمار کرِنہ فرمانبردار تہ مطیع ۔ یہ شان چھُنہ مسلمانن وَرای بیہ کانسہ ہُند ۔ کیازِ تِمو کور نبوّت وشریعتِ محمدیہ قبول

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ

اهڙ کن نظر کرڻ سان ثابت ٿيو تہ نہ ڇهہ جنتي منزل واقعي سزاوار وهو محسن يعني مخلص
آهي اهو شرط ٿيو نہ ته پوءِ اهي سڀيئي منافق الگ ٿي ويندا - ڇاڪاڻ تہ ڇهہ ڪافر دوزخ جو سزاوار
اڪي ٻئي ٻي سمجهائي ڪنهن يهود نه نصارٰي - ٻنهي هيوٽ پاڻ وان مذهبي بحث ڪرڻ - يهود ڇهہ
پنهنجي اعتقاد مطابق نصارٰي ان هنڌ دينيش باطل زانان - تم ڇهنہ حضرت عيسٰی
عليه السلام سنڌس رسالتش نہ انجيلہ ڪس ڪتاب الله آسنس پڙهہ ڪران - نصارٰي زِ ڇهہ
يهود دينس منسوخ زانهہ باطل قرار دوان تم تِہ ڇهہ حضرت موسٰی عليه السلام سندس
پيغمبر آسنس انڪار ڪران - بيہ ڇهنہ تم تورٰيتس ڪتاب الله مانان - دوشوے فريق ڇهہ
ڪمال تعصبہ ڪن اکھ اکس انڪار ڪران - يي ڇهہ الله تعالٰی بيان فرماوان - وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ
لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ - يهود گو نہ
نصارٰي ان هُنْد مذهب ڇهنہ ڪنہ بنيادس پيٺهہ قائم يعني سُہ ڇهہ بے بنياد تہ غلط مذهباہ - يِتھے پاٺھ ڇهہ
دنان نصارٰی ڪہ يهودن هُنْد مذهب ڇهُ بے بنياد نہ غلط مذهب وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ
حالانکہ تم دوشوے فريق ڇهہ پنِ پنِ آسماني ڪتاب پران - يعني يهود ڇهہ تورٰيت پران - نصارٰی
ڇهہ انجيل پران نہ وڇهان دوشون ڪتابن اندر ڇهہ دوشون پيغمبرن نہ دوشون ڪتابن هند تصديق موجود
يوسہ دوشون مذهبن هنز بنياد ڇهہ اگرچہ قرآن مجيد نازل يپدہ نہ موکھ ڇهنہ تمہ روزہ مژہ قابل عمل
تکہ ڇهہ تمہ دوشوے ڪتابہ منسوخ سپنزہ مژہ - يهود دنصارٰی آس يہ ڇهاون داسي ڪراني تہ
مشرڪن تہ بُت پرستن تہ آوچش

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۔ تِھے پاٹھ ہِم لوکھ یِم محض بے علم چھِہ یعنی مشرک نہ بُت پرست لگ اِمی قسمِچہ کتھہ وَنِنہ ۔ تِمَو دوپ یہود و نصارٰی ان ہِندُ مذہب چھُہ بے بنیاد ۔ اَسی چھِہ پزِس پیٹھ ۔ یِم کرِتھ اکھ اَکِس انکار ۔ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۔ پس اللہ تعالیٰ کرِہ پانہ وُنیا منکہ دوہہ یِمن سارنی معاملن نہ مقدمن منز فیصلہ یِمن منز یِم لوکھ پانہ وان اختلاف آس ۔ حقیقتس اندر چھِہ یِم ترشوے فریق پزٕ ظالم ۔ اے مخاطب ژٕہ وَنہ ۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا وَن کُوس اکھاہ چھُہ پزٕ ظالم تس شخصہ سندہ خوتہ یُس منع نہ بندِش کرِہ خدایہ سِنزَن مسجدن اندر ذکر و عبادت کرنہ نِشہ ۔ تِہنُد ناو ہینہ نِشہ ۔ بیہ کرِہ کوشش تِمن مسجدن ہُنزِہ ویرانی اندر ۔ یہ کوم چھِہ کرمژ یِمو ترشوی فریقو ۔ یہود و کر قبلک حکم بدل سپدنہ کِس موقعس پیٹھ لوکن اندر تِمہ قسمک شکھ نہ شبہات پیش یِمو سبب لوکھ انکار رسالت کرِتھ ترک صلوٰۃ یعنی نماز تراوس پیٹھ آمادہ سپدِہ ہَن ۔ نمازہ تراونہ سیت پیدہ ہَن مسجدہ غیر آباد ۔ کیازِ نہ مسجدَن ہنز آبادی چھِہ نمازہ سیتی ۔ گویا یہودَو کرِے یہ سٹھاہ کوشش مسجدِ نبویس اندر گوژھنہ کانہہ نِہ نماز پرِنہ ارزُن ۔ نصارٰی اوَ اندزہ بعضے رومک بادشہ یِمن پیٹھ بلہ یہودَو چڑای کرِتھ بیت المقدس پیٹھ حملہ کرُن بعضے

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۝ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

جاہل نصرانین ہندہ اتھہ واڑ سخت بے حرمتی مسجد اقصیٰ اِن - بدامنی ہندہ وجہہ آیہ نہ
تتھہ منز نمازی پرَ نہ کینن کالس - امہ اعتبارہ سپد نصاریٰ تہ مرتکب اتھہ جرمس جناب
سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نوِ یلہ فتح مکہ کرُ برونٹھ بارادہٗ عمرہ مکہ شریفس کُن
تشریف اِینوو - مشرکین مکوَ دِیوت نہ متن مکہ شریفس اندر اژنکُ عمرہ کرہ نکُ
اجازت - چنانچہ متن پیو مِنہ ورہہ واپس تشریف ہنون - امہ اعتبارہ سپد مشرک
نہ مرتکب امہ جرمک - لہذا چھِ یم ترشوے فریق بڈِ ظالم - اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ
لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ - یم لوکھ گئے تِمے ین نہ ین مسجدن اندر
لنھہ لدن نہ پزہ ما خوف وہیبتہ ورای - تِژھہ آسہ یِمہ مسجدہ باعظمت وحرمت
یمنے مسجدن بے حرمتی کرن - لوکن نہ ین مسجدن اندر اژ نہ دیون - یاد خدا تہ عبادت
خدا کرَ نہ خیبطرہ - اتھہ برابر چھنہ کانہہ ظلم - لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ - یمن لوکن ہندہ خیبطرہ چھُ دنیاہس اندر بڈ رسوائی - بیہ چھُ یمن ہندہ
خیبطرہ دگ نہ دود تُلہَ وُن عذاب - یِژھہ یژھہ چھِ کامہ کرِتھ چھُ متن خیال پزِس ہیٹھ
آسنکُ - بیہ جنتس واتنکُ دعویٰ - یہود وکریو وتحویل قبلہ پیدس ہیٹھ اعتراض کہ مسلمان
کیاژہ پھیر اکہ جہتہ نشہ بین جہتس کُن - اللہ تعالیٰ ان فرمووِ متن جواب وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ معبود برحقہ
سندی چھِ ساری طرف نہ جہتِ مشرق تِہ مغرب تِہ - یرتھ طرفاہ چھُ تہندی مملوک تہ مخلوق - کونہ طرفس
چھُو نہ تہند مکان - سو چھُ مکان آسنہ نشہ منزہ تہ پاک - سو یلہ یرت طرفکُ

فَاَیۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ○ وَ قَالُوا
اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ بَلۡ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ○

مالک چھُ ۔ لہذا یتھ طرفس سُو قبلہ بنٲوِ تتھ طرفس کرِو مقرر ۔ کیازِ قبلہ مقرر کرنس اندر چھِ یہے حکمت کہ عبادت کرن ون بندن، نماز گذارن سپدِ امہ سیت اتفاق تہ اجماع خاطر حاصل ۔ یعنے دل روزِ کھڈ بجہ ۔ بلہ یہ حقیقت چھہ ۔ فَاَیۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ۔ پس یتھ طرفس کُن تُوہ پھیرِو ۔ تتھ طرفس کُن چھُ معبود برحقہ سندِ ذاتِ پاکُک رخ ۔ پز پاٹھ اللہ تعالیٰ چھُ ساری طرفن احاطہ کرِ وُن ۔ لیکن باوجود آمہ کُرُن جہتِ عبادت یعنے عبادتُک طرف معین ۔ کیازِ سو چھُ سٹھا زانن وول ۔ تس چھُ معلوم کتھ چیزس اندر کیا کیا مصلحت چھہ ۔ چونکہ تہندس علمس اندر آس قبلہ معین کرنس اندر مصلحت ۔ لہذا کُرُن قبلہ معین ۔ بعض یہود چھہ حضرت عزیر علیہ السلامس خدایہ سند نچو ونان ۔ بیہ آس نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلامس خدایہ سُند نچو ونان ۔ مشرک آس ملائکن خدایہ سنزہ کورِہ ونان ۔ امہ بتہ چھُ اللہ تعالیٰ یمن یہنزِن ساری لغو کتھن رد کران تہ فرماوان چھُ ۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ بیہ چھہ ونان یم یہود تہ نصاریٰ تہ مشرک خدایس چھہ اولاد گُبرِ تہ کورِہ ۔ کیٛڑاہ لغو تہ مہمل چھہ یہ کتھ ۔ سو چھُ یمو کتھو نِشہ منزہ تہ پاک ۔ بَلۡ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ بلکہ چھُ تس معبود برحقہ سندی تہ ساروی یہ آسمانن تہ زمینن اندر چھُ موجود اتو اندرہ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ۔ یم ساری چھہ خدایہ سند مملوک آسنکہ علاوہ تسند محکوم تہ فرمانبردار ۔ تہ کیازِ تہندن تصرفات قدرتن نِشہ بچنہ کانہہ اکھاہ

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ
كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ وَقَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ
اَوْ تَاْتِیْنَاۤ اٰیَةٌ ؕ

نمواندرہ کلہ ہکان پھرت۔ تم کے نارُن۔ پیدہ کرُن۔ بیمار پاوُن۔ بلراوُن۔
بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ سوی چھُہ آسمانن تہ زمینن ہند موجد تہ گوڈہ پیدہ
کرہ وُن۔ تمنز قدرت چھہ تژھہ عجیب کہ۔ وَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ
كُنْ فَیَكُوْنُ۔ بلہ سو کانہہ کو ماہ کرِن یژھان چھُہ۔ مثلاً کانہہ چیزاہ پیدہ کرُن
یژھان چھُہ۔ سو چھُنہ کہنہ تہ کران۔ فقط چھُہ تتھ چیزس کُن حکم کران کہ سپد
اِنی چھو سُو سپدان، بنان، از عدم بوجود یوان۔ تس چھُنہ سو چیز پیدہ کرنہ خیطرہ
اسبابن تہ آلاتن تہ اوزارن تہ سامانن ہنز ضرورت پوان۔ وَقَالَ الَّذِیْنَ
لَا یَعْلَمُوْنَ لَوْلَا یُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِیْنَاۤ اٰیَةٌ۔ بیہ چھہ بعضے جاہل تہ نادان
یہود تہ نصاریٰ بیہ مشرک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلمس مقابل یہ کتھ ونان کہ
اللہ تعالیٰ کو نہ چھہ پانے اسہ سیت کتھ کران ملائکن ہندہ وساطتہ ورای۔ ییتھ پاٹھ سو
ملائکن سیت کتھ کران چھُہ۔ یا ملائکن ہندہ واسطہ۔ یا ییتھہ پاٹھ ملائک پیغمبرن سیت کتھ
کران چھہ یا ییتھہ پاٹھ پیغمبرن سیت بطور وحی اللہ تعالیٰ کلام چھُہ کران۔ تتھہ کلامس منز کو نہ
چھُہ اسہ ییٖن احکام بیان فرماوان۔ تاکہ اسہ روزِہ نا نہ بیس کانسہ پیغمبرہ سنز ضرورتھی۔ یا کو نہ
چھُہ اسہ کم از کم ییہے کتھ پانہ فرماوان۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم چھُہ بیشک سون پیغمبر تا ایکہ
اسِ کرہ ہو تمن یژھ کرِتھ تہنز اطاعت و فرمانبرداری۔ یا ہرگاہ کلام فرماوِ نہ۔ تو تہ کو نہ چھُہ

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ
قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۞

کانہہ دیلاہ اسہِ کِن سوزان نہ ہندِس پیغمبر آسنس پیٹھ۔ اللہ تعالیٰ چھُ یہنزن کتھن رد کران۔ گوڈنی چھُ فرماوان کہ یمہ کتھہ یہنزہ چھہ جاہلانہ کتھہ۔ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ یژھے کتھہ آسہِ ونان تم جاہل لوکھ یم یمن بروٹھہ گذریمِت چھہِ۔ تم تہ آسہِ یہنزے ہشہ جاہلانہ کتھہ ونان۔ معلوم سپُد کہ یمہ کتھہ چھنہ کُنہی تہ دُقعت تھاوان بلکہ چھہِ یم محض بروٹھمین جاہلن ہنز پیروی کران۔ امیک وجہ چھُ کہ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ یمن تمین بروٹھمین جاہلن ہند دِل چھہِ کنہ فہمی اندر اکھ اکس ہیو۔ تمی موکھ چھہِ یہندیو دلو اندرہ اکی قسمہ کتھہ نیران۔ چونکہ امہ قسمہ جاہلانہ کتھہ چھہ بالکل باطل لہٰذا آو نہ یمن جاہلانہ کتھن ہندہ جوابک کانہہ خیال کرنہ۔ پس رُوز یہ کتھہ کہ اسہِ نِش کو نہ چھہِ واتان کانہہ تژھہ دلیلاہ یمہ سیت ثابت سپدِہ ہا رسالت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم تنھہ متعلق۔ چھُ اللہ تعالیٰ فرماوان کہ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ۔ اکہ دلیلہ ہنز کیاہ چھہ کتھی اسہِ کرہِ وارِیاہ دلیلہ بیان وضاحتہ سان یمہ نافع تہ کافی چھُ تمن لوکن ہندہ خیطرہ یم یقین تہ اطمینان حاصل کرُن یژھان چھہِ۔ یِمن رُودِ اعتراض کرہ ونِ لُوکھ تمن ہُند مقصد چھُ خواہ مخواہ ضد کرُن۔ تمن تسلّی سپدنگ ہیکنہ کانہہ دمہ دار سپدِتھ۔ تنس اوس ممکن کہ یہود و نصاریٰ ان ہندہ امہ جہالتہ وعنادہ سیت ماپدہ ہا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلمن ہُند دل مبارک آزردہ۔ بیہ سپدِس

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ
عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ○ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى
حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

تم غمگین - تم دیہن تہندہ اسلام انہ پنج کوسہ صورتھ ہیکہ پادہ سپدتھ - اللہ تعالیٰ ان کور
بیان امہ پتہ آیہ کریمس منز تمن تسلّی - اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا
تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ - ای پیغمبر برحق صلی اللہ علیہ وسلم بیشک اسہ ہز سوزوہ تہہ پوزدن
ہیبتہ کگن کُن - پژھ کرہ ونین مہندہ خیطرہ خوشخبری لوزہ ناوہ ون - بیہ نہ مانہ ونین مہندہ
خیطرہ سزا و عذابک بیم کرہ دن - توہہ نہ بیہ نہ بازپرس کرنہ تمن لوکن مُندیم نارِ
جہنمس اندر واتہ دن آسن کہ تمو کو نہ کور دین اسلام قبول - تم کیازہ واتِ نارِ
جہنمس - تہہ رونزو بین کوم کران - کانسہ مندہ مانہ نک یا نہ مانہ نک مہ ہیو غم نہ مہ
کھیو فکر - وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ
بیہ مہکین نہ ہرگز یہود تہ نصاریٰ زانہہ نہ خوش گژھتھ توہہ نشہ یوت تام نہ تہہ تہندہ مذہبچ
پورہ پیروی کرِو - یہ کتھ چھہ محال - لہذا چھہ تہند توہہ نشہ راضی سپدن تہ محال - لہذا ہر گہہ کنہ
وقتہ تہندہ زبانِ امہ قسمہ کانہہ کتھاہ یوزو یا کانہہ اشارہ لبو قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ
تہند گژھہ تمن صاف فرماوُن کہ یمہ کتھہ تراوِو - حقیقتس اندر چھہ ہدایت سُی یتھ اللہ
تعالیٰ ان ہدایت فرموو - سُہ ہدایت گو اسلام - تی چھہ ثابت بجو دلیلو سیت - وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ -

اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ یَتۡلُوۡنَہٗ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ ؕ اُولٰٓئِکَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ ؕ وَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝

تُہُند تہندہِ مذہبُک پیرِو بُنُن چھُہ محال تہٕ نامُمکن یمہِ موکھہ کہ امہِ سیت چھُہ لازم یوان اکھ محال تہٕ نامُمکن کنہٕ کیازہ ہرگہہ تُہہ پیرِوی کرِہ لگو تہندِس غلط ملط مذہبس یُس محض تہندین خاہشاتن مُند اکھ مجموعہ چھُہ۔ تی کرِوہ تُہہ (نعوذ باللہ) توٚہہِ نشہ علم قطعی واتنہٕ پتہٕ۔ اتھ صورتس اندر ہیکیہ نہٕ توٚہہ بچاوتھ اللہ تعالیٰ اس نش کانہہ دوستاہ تہٕ کانہہ مددگار۔ بلکہ ییہِ لازم کہ تُہہ سپدِو خدایہٕ سندِس پنجۂ قہرس اندر گرفتار تہٕ ماخوذ۔ چونکہ یہِ چھُہ محال کیازہ دلایلِ قطعیّوسیت چھُہ ثابت کہ اللہ تعالیٰ چھُہ توٚہہِ نشہ ہمیشہ راضی یس تُہُند غضبناک سپدُن توٚہہِ پیٹھہ انہٕ چھُہ محال۔ لہٰذا پیروی کرن تہندِس باطل مذہبس تہٕ تِہ چھُہ محال۔ لہٰذا تمن یہود و نصاریٰ ان مُند توٚہہِ نشہ خوش سپدُن تِہ محال لہٰذا چھنہٕ تہندِ اسلام انُن پنُن صورتھی کانہہ۔ لہٰذا کرِیون دِلِ مُبارک پنُن امہِ فکرِ نشہ خالی۔ امہِ پتہٕ چھُہ اللہ تعالیٰ فرماوان تمن اہلِ کتابن مُند تذکرہ یموٚ قرآن مجیدس پٔرھ کرٕ۔ اَلَّذِیۡنَ اٰتَیۡنٰہُمُ الۡکِتٰبَ یَتۡلُوۡنَہٗ حَقَّ تِلَاوَتِہٖ یمن یہود و نصاریٰ ان اسہِ عطا کر کتب یعنی توریت و انجیل تِمے آسن تتھ کتابہ تتھ پاٹھہ پران ییتھ پاٹھہ پٔرن شوبہ۔ یعنی تمکِ مضامین وارہ فکرِ تاران۔ پرنس پیروی کرنک پوارادہ کران۔ اُولٰٓئِکَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ تِتھی لُوکھ چھِہ بیشک تتھ دین حقس ایمان انان تہٕ پٔرھ کران وَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ یم لوکھ اتھ دین حقس انکار کرن تمن چھُہ تمُک نقصان تہٕ تاوان پننِس پانس۔ تم سپدن ایمانہ کیو فایدو تہٕ منافعو نِشہ محرُوم۔

يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفٰعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ وَإِذِ ابْتَلٰىٓ إِبْرٰهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ؕ قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِينَ ۝

يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ اے حضرت یعقوب سندیو نیچو یاد کرو اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ ژٕ تس پاوِ میانہٕ تمہٕ نعمژ یمہٕ میہٕ توہہ عطا کرِ موہ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۔ بیہ دِتموہ فضیلت توہہ وارِہن لوکن پیٹھ ۔ وارِہن کنھن اندر ۔ دوبارہ آو بیان کرنہ وارہ تاکیدہ خیطرہ وَاتَّقُوا يَوْمًا کھوژِو تہ بچو تمہ دوہہ کہ عذابہ نشہ لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا ۔ یمہ دوہہ نہ کانہہ کفایت ہیکہ کرِتھ کانہہ اکھاہ کانسہ اکِس کُنہِ چیزک ۔ کانہہ اکھاہ بیہ نہ کانسہٕ اکِس لکارٕ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ بیہ بیہ نہ قبول کرنہ کانسہ اکِ سندہ طرفہ تِندہٕ بدلہ عوض وَلَا تَنفَعُهَا شَفٰعَةٌ نہ دیہ کانہہ فائدہ تہ نفع کانسہ اکِس کانسہ اکسنز شفاعت تہ سفارش ، تمن صاحبن ورای یمن اللہ تعالیٰ شفاعت کرنک اجازت دیہ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ نہ ییہ تمن یاری تہ مدد کرنہ ۔ کانہہ تہِ بچاوہ نہ تمن پنہٕ نیوز وزوسیت وَإِذِ ابْتَلٰىٓ إِبْرٰهِيمَ رَبُّهُ ژٕ تس پاوِ یلہ آزمایش کر حضرت ابراہیمس پنن پروردگارن بِكَلِمٰتٍ پنہٕ نیو احکامو اندرہ کینژو حکموسیت فَأَتَمَّهُنَّ پس ان بجا تم یم حکم وارہ پاٹھہٕ ۔ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۔ اللہ تعالیٰ ان فرموٗس تمہٕ سانہ راضی گژھتھ بہ کرتھ ژہ اتھ بدل نبوّت تہ پیغمبری عطا کرِتھ لوکن ہِند امام تہ پیشوا ۔ قَالَ حضرت ابراہیمن دوپ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۔ پروردگارا میانہ ذریتہ منزہ تہِ کرتہ یہ مہربانی کانسہ کانسہ عطا ۔ قَالَ اللہ تعالیٰ ان فرموٗس ۔ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِينَ ۔ شامل سیدِہ نہ میانہ طرفہ یہ عہدہٕ نبوّت چانہ ذریتہ منزہ ظالمن ۔ یعنی یم مشرک آسن تمو اندرہ تمن ہیکہ نہ یہ مہربانی حاصل سیدتھ ۔

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا۔ سُہ وقت تہ چھنا قابلِ ذکر یمہِ وقتہ اسہِ خانہ کعبہ کور لوکن ہندہِ ستھنح، جمع پدہ نخ بیہ امنح جاے۔ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى بیہ کور اسہِ حکم بالایمانن، اے باایمانو مقام ابراہیم بناوِیون گنہ وقتہ نماز پرنخ جاے۔ تمہِ برکت حاصل کرنہ خیطرہ۔ مقام ابراہیم گیہِ سو کنہِ یتھ پیٹھ وودنہ روزِتھ حضرتِ ابراہیم خانہ کعبک دیوار آسِ بناکران۔ یہ کن تہ حجر الاسود چھ اننہ آمت جنتہ منزہ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ بیہ کور اسہِ حکم حضرت ابراہیمسؑ تہ حضرت اسمٰعیلس اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ۔ کہ سیٹھاہ پاک تھاویون یہ میون گھرہ۔ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ طواف کرہ ونین ہندہِ خیطرہ۔ بیہ اعتکاف کرہ ونین ہندہِ خیطرہ۔ یا اتھ شہرس منز بسہ ونین ہندہِ خیطرہ۔ یا نبر مین لوکن ہندہِ خیطرہ۔ بیہ نماز پرہ ونین ہندہ خیطرہ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ بیہ یاد وِ ژتس یمہِ وقتہ حضرتِ ابراہیمنؑ دعا کور رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا۔ دوپن اے میانہِ پروردگارہ کرن یہ علاقہ یتھ منز اسہِ۔ بَلَدًا اٰمِنًا۔ شہراہ امن دِوہ ون یا محفوظ پریتھ قسمہ چہ آفتو تہ بلایو نشہ۔ وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ۔ بیہ کر عطا اتہِ کین لوکن میوہ تہ۔ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اتہِ کیو لوکو اندرہ تمنی یمو ایمان اون معبود برحقس بیہ تمیسِ دوہس یعنی قیامتس قَالَ اللہ تعالیٰ ان فرموو وَمَنْ كَفَرَ کافرن تہ کرہ بہ عطا رزق میوہ جاتو سیت۔ کیازہ رزقک معاملہ چھ عام کافرن تہ مسلمانن۔

فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝
وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ
إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا
أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ۔ وون یُس کافری روزہ پس تمتّع تلہ ناون سُہ کم کینہہ کالس۔ تو پتہ واتناون سُہ مجبور سپدتھ نارہ کِس عذابس منز۔ یعنی ناچار واتہ سُہ تتھہ منز کیازہ بیہ آسہ نہ تس سزاوار کانہہ جایاہ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ کاژاہ یچھ جای چھ سو نار جہنّم بیتھہ منز تم واتن۔ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ۔ بیہ یاو ژتس یلہ حضرت ابراہیمؑ خانہ کعبچہ لبہ تہ دیوار کھاران آس وَإِسْمَاعِيلُ سیتؔ آسکھ حضرت اسماعیلؑ فرزند نین تعمیرہ چہ کامہ منز یا آسکھ تم کنہ تہ رب یلہ ناوان تہ تم آس پانہ تمو کنیو سیتؔ دیوار بلند کران۔ یہ کوم کران کران آس منگان۔ یا یلہ امہ تعمیرچہ کامہ نشہ دوشوے صاب فارغ سپدِ اتی لگِ یہ دعا کرنہ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اے سانہ پروردگارہ بِل کر قبول ژہ یہ خدمت سان۔ پزٕ پاٹھہ ژٕ ی چھکھ بوزہ وُن سون دُعا۔ ژٕ ی چھے پور خبر سانین نیتن، ارادن تہ مقاصدن منز۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ۔ اے سانہ پروردگارہ بیہ کراسہ دوشوٕن پنن زیادہ زیادہ تابعدار تہ فرمانبردار۔ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ۔ بیہ کُرٕ سانیو اولادو اندرہ تہ اکھ جماعتھاہ پنہ نین فرمانبردارن منز وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا بیہ ہاوسہ تم ساری چیز یمو سیتؔ اسہ چان عبادت چھہ کرن۔ احکام حج وغیرہ وَتُبْ عَلَيْنَا۔ بیہ کراسہ کُن توجہ۔ توبہ سون کر قبول۔ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔ پزٕ پاٹھہ ژٕ ی چھکھ فی الحقیقت اسہ کُن توجہ کرہ دُن سیٹھاہ۔ توبہ قبول کرہ وُن سیٹھاہ رحم کرہ وُن۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ
إِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ ع ۵/۸ ۱۵
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ اے سانہِ پروردگارہ بیہ سوزن تمن سانین اولادن کُن یلہِ تہُند تعداد بڈہِ تہ بکثرت پیدہ رَسُولًا مِّنْهُمْ پیغمبراہ عظیم الشّان تموی اندرہ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ۔ یُس پران آسہِ تمن پیٹھ یس بوزہ نادان آسہِ تمن چانہِ آیات۔ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ۔ بیہ آسیکھ ہیچھناوان سو کتاب یوسہ تمن پیٹھ نازل بیہ کرنہ وَالْحِكْمَةَ بیہ آسیکھ ہیچھناوان تمہِ کتابہِ ہند مقاصد وَيُزَكِّيْهِمْ بیہ آسہ تہُند نفوس پاک کران اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ پزپاٹھ ژہی چھکھ طاقتہ ودل جانی قدرت چھہ غالب، ژہی چھکھ حکمتہ ودل وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ بیہ کس کرہِ روگردانی حضرت ابراہیمہ سندہِ ملّتہ نشہ مگر کرہِ سُی یس ذاتی نادان تہ احمق آسہِ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا پزپاٹھ ژوراسہِ سُہ حضرت ابراہیم دنیاہس اندر عہدۂ رسالتہ خیطرہ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ بیہ چھُہ سُہ پزپاٹھ آخرتس اندر نیکوکار تہ قابل شخصو اندرہ یہندِ خیطرہ سوُری کینہہ چھہ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ یلہِ فرموُوتس پننِ پروردگارن اسلام ان، فرمانبردار تہ مطیع پیدہ۔ عرض کوُرن اسلام اون میہ فرمانبرداری تہ اطاعت کرمیہ اختیار عالمینن ہندِس پروردگارہ منز وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ امی کتھِ ہنز وصیّت کُر حضرت ابراہیمن پننین فرزندن۔ وَيَعْقُوْبُ بیہ امچی وصیّت حضرت یعقوبن پننین فرزندن فرموُوکھ۔ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ۔ ای میانیو فرزندو پزپاٹھ اللہ تعالیٰ ان کوُر برگزیدہ تہندہ خیطرہ یہ دینِ اسلام۔

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ
الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ
اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ تِلْكَ اُمَّةٌ
قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ پس ہُتھنہ مرُو تہہ ۔ ہمہ دینہ ورای کُنہ دنیس پیٹھہ ۔ مرنس نانِ روزہ زیوہ تہہ اتھہ دنیس پیٹھہ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ کیاہ تہہ آسوہ موجود یمہ وقتہ دوت حضرتِ یعقوبس مرنک تہ یمہ عالمہ گژھنک وقت اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ یمہ ساتہ تِم پُژھہ پننین نیچوین تہہ کمس عبادت کرِو میہ پتہ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۔ تِمو دوپ عبادت کرَو اسِ چانس خدایس سنز ۔ بیہ چانین بزرگ مالین ہندس خدایس سنز ۔ تم گے حضرتِ ابراہیم، حضرت اسماعیل حضرت اسحاق اِلٰهًا وَّاحِدًا یُس خدا کُنی چھُ لاشریک وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۔ اُسِ ساری چھہ تس گردن دارہ ونِ یعنی تہندی مطیع تہ فرمانبردار تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۔ یہ آس جماغناہ (یعنی حضرتِ ابراہیم تہ تہند فرزند حضرتِ یعقوب تہ تہند فرزند) بیشک یوسہ گذرے یہ ۔ لَهَا مَا كَسَبَتْ تہندہ نفعہ خاطرہ چھہ تہ یہ تِمو کوز یعنی یمن بیہ بکار تہ یہ تِمو کور ۔ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ تہندہ خیطرہ چھُ تہ یہ تہہ کرِو یعنی توہہ بیہ لکار تہ یہ تُہہ کرو ۔ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ توہہ بیہ نہ پُژھنہ تہ تہندِ عملہ مُند لکار پنچ چھنہ کنھی ۔ معلوم یُد بزرگن تہ محبوبانِ الٰہین کُن خالی نسبت کرنِ تہند متابعت کرنہ ورای اتھہ چھُنہ کانہہ فائدہ تہ نفع وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا دنان چھہ یہود اہلِ اسلامن تہہ بنیو یہود ۔ نصاریٰ چھکھ دنان تہہ بنیو نصاریٰ تمی سیت لبو تُہہ سَنز وتھہ ۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰى وَعِیْسٰى وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ٘ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِیْفًا - تُہہ فرماو یوکھ ہرگز نہو نہ اُس یہود یا نصاریٰ - بلکہ گرا سہ اختیار حضرت ابراہیم علیہ السلام سنز وتھ یوسہ سُنز وتھ چھہ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ اوسنہ حضرت ابراہیم ہرگز مشرکو اندرہ - قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ اے مسلمانو وَنو تُہہ تفصیلاً کہ ایمان اون اسہ کُنس خدایس وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ بیہ اون ایمان تھہ کتابہ یوسہ اسہ کُن آیہ سوزنہ - تتھہ کتابہ یوسہ حضرت ابراہیمس، حضرت اسماعیلس، حضرت اسحاقس حضرت یعقوبس بیہ تہندین اولادن کُن آیہ سوزنہ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰى وَعِیْسٰى بیہ یوسہ کتاب عطا کرنہ آیہ حضرت موسیٰ اس، حضرت عیسیٰ اس وَمَآ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ بیہ یمہ کتابہ عطا کرنہ آیہ بیین پیغمبرن پننس پروردگارہ سندہ طرفہ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُس چھنہ یمو اندرہ کانسہ اَکس منز فرق کران وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ - اِس چھہ تہندی فرمابردار فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ - پس ہرگاہ تمو یہود تہ نصاریٰ او ژھ کرِیتھ یاٹھ توہہ ژھ کرِوہ فَقَدِ اهْتَدَوْا پس بتحقیق وتھ لَب تمو وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ - ہرگاہ تم اعراض کرن توہہ سیت یمن کتھن اندر موافقت کرن نہ - پس چھنہ تم مگر چھ ننس مخالفس بیٹھہ - مگر تُہہ مہ بر وتہندہ مخالفتک کانہہ پروا فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ توہہ چھُ بس اللہ تعالیٰ - سہ کرِہ پانے عنقریب توہہ نشہ تہند شر دور وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ - سُی چھہ سورُے بوزہ وُن بیہ سورے زانہ وُن تہنزہ کتھہ - نہ تہنزہ کتھہ چھہ بوزان - تہندہ حال نہ تہند حال چھہ پورزانان - سہ انزراوہ

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ؗ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝
قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

نيا سي پاڻي - تهه مه بُرو ڪا تهه فڪر - اي مسلمانو تهه ڍپو اس روز و دينه ڪس تنهه حالتس پيٺه مضبوط بيٺه حالتس پيٺه اس الله تعالى ان رنگمت چهه - صِبْغَةَ اللّٰهِ - اُسِن چهه رنگنه آمت خدايه شده رنگه سيت يس نه زانهه ڍله ته تغير سپده وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً خدايه شده خونه ڪس هيڪه رُت رنگ دِنهه - وَنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ اس چهه تهنزي بندگي ڪران - قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ فرماديو ڪهه تهه يارسول الله اي يهود ته نصاري او توسهه چهوا اسه سيت خدايه شدس معاملس اندر هر ڪران - وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ حالانڪه سُه چهه سون پروردگار ته تهند پروردگار ته - وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ اسه ين بڪار ينه عمله - توسهه ين بڪار ينه عمله - هري ڪنهه بيٺه چهه لاگن وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ - اُسِ چهه تهندي رضا خيطره ساري عمله ڪران - اسه منز چهيه اخلاص اعتقاد ته اخلاص عمل ته - اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى - ڪياه تهه چهوه ونان ڪه حضرت ابراهيم ته حضرت اسماعيل حضرت اسحاق ته حضرت يعقوب ببيه تهند اولاد تم ڪيا آس يهود يا نصارٰى قُلْ فرماديو ڪهه تهه يارسول الله مختصر پاڇهه ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ اي يهود ته نصارٰى او توسهه چهوا خبر زياده ڪنه الله تعالى اس - ير چهه ظاهر ڪنهه ڪه زياده خبر چهه الله تعالى سي - الله تعالى ان فرموو ڪه تم حضرات انبياء آس ملّت اسلاميس پيٺه توسهه

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا
کَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ ع ۱۶ ۱۲ ۱۶

تہٕ چھوہ اَمِچ خبر یوٗرہ مگر تِہہ چھوہ سو خبر کھٹان وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ کَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ییہٕ کُس اکھاہ چھُوہ بڈ ظالِم تس شخصہ سندِہ خونہٕ یم کھٹ سو حقیقت حال یوٗسہ تس خدا یہٕ سندہ طرفہ معلوم سپنز مژ آس وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ تہٕ ییٚتہٕ چھُنہ اللّٰہ تعالیٰ تہند یوٗ کرتوٗ توٗ نشہٕ بے خبر۔ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۔ یہٕ آسہٕ بزرگن ہنز اکھ جماعتاہ یوٗسہ گُذرِے یہٕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۔ تِمن ییہٕ لگارِ تہٕ یہٕ تِمو کور۔ تُہہ ییہٕ لگارِ تہٕ یہٕ تُہہ کور وہ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔ تُہہ ییہٕ نہٕ پرژھنہ تہٕ تمیک یہ تِم کران آس یمہٕ آیہ کریمہ سیت پیٚو معلوم کہ یم لوکھ پننِ پان منسوب کرن کُنہ تھدِس خاندانس کُن مگر اعمال و افعال آسنکھ نہٕ تتھ خاندانس موافق تہٕ مناسب یمن دیہٕ نہٕ کانہہ فائدہ سو ظاہری نسبت۔ کنعانس دُیت نہٕ کانہہ فائدہ پیغمبر زادہ آسنن۔

انجمن نصرۃ الاسلام سرینگر

کا

مختصر تعارف

(۱) انجمن نصرۃ الاسلام ریاست جموں و کشمیر کی تعلیمی انجمنوں میں سب سے قدیم انجمن ہے۔

(۲) اس انجمن کی سنگِ بنیاد تقریباً اسی سال قبل مولف قرآن کے والد بزرگوار حضرت میر واعظ مولینا رسول شاہ صاحب رحؒ نے ڈال دی تھی۔

(۳) یہ انجمن اپنے بانی مرحوم کی تمناؤں کو عملی جامہ پہناتے ہوئے قوم کی اجتماعی تعمیر میں مصروف ہے۔

(۴) یہ انجمن مروجہ علوم کے ساتھ ساتھ قوم کے نونہالوں کو دینی تعلیم دے رہی ہے اور انہیں اخلاقی تربیت سے آراستہ کر رہی ہے۔

یہ مقاصد پورے کرنے کے لئے حسب ذیل تعلیمی ادارے انجمن کے تحت اشاعتِ تعلیم کا کام کر رہے ہیں۔

(الف) نور اسلام اور [illegible]:- علومِ شرقیہ کی ایک مکمل درسگاہ جس میں تفسیر، حدیث، فقہ [illegible] ام اور عربی ادبیات کے علاوہ کشمیر یونیورسٹی کے عربی فارسی اور [illegible] ات کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس ادارہ کے مستحق اور غریب طلبار کے لئے قیام و طعام کا بورڈنگ ہاؤس میں مفت انتظام کیا جا رہا ہے۔

(ب) اول درجے کے دو ہائی سکول (ج) مڈل درجے کے چار سکول (د) پرائمری درجے کے تین سکول

اس کے علاوہ یہ انجمن اسلامیہ کالج آف سائنس اینڈ کامرس کے انتظام میں شریک ہے۔

اس انجمن کی بقار اور ترقی کے لئے عوام الناس کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔





وردِ افخم

قطب ربانی محبوب سبحانی معشوق یزدانی
غوث الاعظم شیخ السموات والارضین
ابو محمد السید محی الدین عبدالقادر جیلانی ؒ